(۱)

کتاب

اربعین فی احوال المہدیین علیہما السلام

مرتبہ

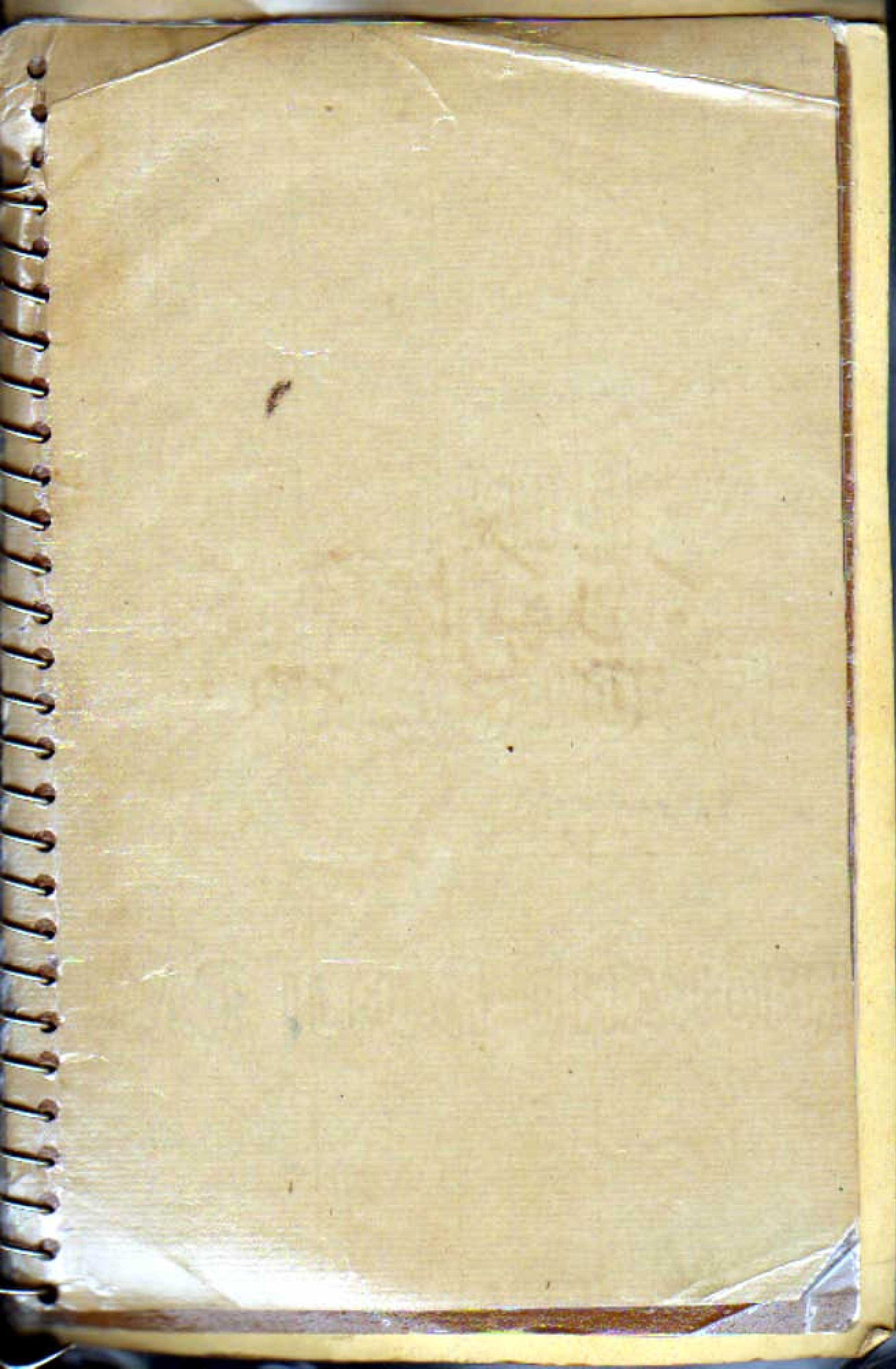
من محمد اسمعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ

ارشد و اول حضرت مجدد صدی سیزدہم سید احمد صاحب بریلوی رض

اربعین فی احوال المہدیین







بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفصل الاول فی احادیث جامعة فی المهدیین

پہلی فصل مین وہ حدیثین ہین جو شان مین مہدیون کی ہین جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آوینگے

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال فیما اعلم عن رسول الله
روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا ان حدیثون مین کہ جانتا ہون مین رسول اللہ
صلی الله علیه وسلم ان الله یبعث لهذه الامة علی راس
صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ بیشک اللہ اٹھاویگا اس امت کے واسطے ہر سو کے
کل مائة سنة من یجدد لها دینها رواه ابو داؤد هکذا
سر پر اس شخص کو کہ نیا کر دکھاویگا اس امت کو دین اسکا روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے
فی المشکوة فی کتاب العلم وعن جابر بن سمرة رضی الله عنه
الساہی ہی مشکوة کے کتاب العلم مین اور روایت ہی جابر ابن سمرہ رضی اللہ عنہ سے

امام مہدی کے احوال مین
اکثر لوگون کو بڑا دھوکھا
پڑا ہی سمجھتے ہین کہ
زمانہ انکا اور زمانہ حضرت
عیسی علیہا السلام کا ایک
ہی حضرت امام مہدی
تھوڑا قبل پیدا ہونگے بعد
انکے آئینگے زمانے مین
حضرت عیسی اترینگے
حالانکہ حدیثون سے معلوم
ہوتا ہی کہ وہ خلیفہ دوسرے
ہین بارہ خلیفہ مین سے
ایک وہ خلیفہ بھی جلیل القدر
ہین انکی شان مین نہین
مہدی کا لفظ نہین فرمایا
ظہور انکا مدینے سے ہی
اور غزوات انکی عرب
اور روم مین معلوم ہوتے
ہین کیونکہ وہ ملک اسوقت
کفرستان ہوگا اور انکو
غزوات سے نصارا کے
اور خروج سے دجال کے
فرصت نہ ملیگی کہ وہ
انتظام ملک کا کرین آخر
حضرت عیسی اترینگے اور
دجال کو قتل کرین گے
اور انتظام تمام روے زمین
کا فرماوینگے اور امام مہدی
کے غزوات ہند اور عجم مین
معلوم ہوتے ہین اور ظہور

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ
کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ ہمیشہ
هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَلَيْكُمْ اِثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً
یہہ دین قایم رہیگا یہان تک کہ ہونگے تم پر بارہ خلیفے
كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْاُمَّةُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ
سب کی ہسب اتفاق کریگی امت انپر ق ۳۵ ؛ سب ہونگے قریش سے روایتکیا
وَفِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ فَضْلِ قُرَيْشٍ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ مَعَ
اس حدیثکو ابوداود نے اور مشکوٰۃ کے باب فضایل قریش مین روایت ہے بخاری و مسلم کے ساتھ
اِخْتِلَافٍ يَسِيْرٍ ٣ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
تھوڑے اختلاف کے اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِدَّةَ الْخُلَفَاءِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفون کی
بَعْدِيْ عِدَّةُ نُقَبَاءِ مُوْسٰى رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَابْنُ عَسَاكِرَ
بعد میرے گنتی حضرت موسی کے سردارون کی ہی ق روایتکیا اس حدیثکو ابن عدی نے اور ابن عساکر نے
كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ لِلسُّيُوْطِيِّ ٢ وَعَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ
ایسا ہی ہی جامع صغیر مین سیوطی کے اور روایت ہی سفینہ سے کہا سنا مین نے
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْخِلَافَةُ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يَكُوْنُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تیس برس ہی پھر ہو گی ۔ ق ۵ ؛

انکا خراسان سے اور معادن انکے اہل مشرق اور انتظام انکے ہاتھ سے روی زمین کا معلوم ہوتا ہی اور بیشتر لوگونکو بارہ خلیفہ کے حال سے جنکا ذکر حدیث مین آیا ہی بڑی غفلت ہوگئی ہی سیوائے حضرت امام مہدی کے اور کسی خلیفہ کے پیدا ہونے کا انتظار اور امید نہین رکھتے اور جتنی حدیثین کہ باقی خلیفونکی شان مین آئی ہین اُن سبکو امام مہدی کے شان پر منطبق کرتے ہین باوجود اسکے کہ کسی اہل سنت کے نزدیک اب تک چھہ خلیفے سے زاید پیدا نہین ہوے اور بعض کے نزدیک پانچ ہوچکے ہین اور بعض کے نزدیک چار ہان روافض کے نزدیک گیارہ ہوچکے ہین ایک باقی ہین لیب اختلاط روافض کے یہ مضمون اکثر اہل سنت کے ذہن مین جانشین ہوا ہی اسلیئے جامع نے اس اربعین کے قصد کیا کہ احادیثین

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَزَالُ
کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ ہمیشہ
ھٰذَا الدِّیْنُ قَائِمًا حَتّٰی یَکُوْنَ عَلَیْکُمْ اِثْنَا عَشَرَ خَلِیْفَۃً
یہہ دین قایم رہیگا یہان تک کہ ہونگے تم پر بارہ خلیفے
کُلُّھُمْ تَجْتَمِعُ عَلَیْہِ الْاُمَّۃُ کُلُّھُمْ مِنْ قُرَیْشٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوُدَ
سب کی نسبت اتفاق کریگی امت انپر ق سب کے سب ہونگے قریش سے روایت کیا
وَفِی الْمِشْکٰوۃِ فِیْ بَابِ فَضْلِ قُرَیْشٍ بِرِوَایَۃِ الشَّیْخَیْنِ مَعَ
اس حدیث کو ابوداود نے اور مشکوٰۃ کے باب فضایل قریش مین روایت سے بخاری ومسلم کے ساتھ
اِخْتِلَافٍ یَسِیْرٍ ۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ
تھوڑے اختلاف کے اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِدَّۃَ الْخُلَفَاءِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک گنتی خلیفون کی
بَعْدِیْ عِدَّۃُ نُقَبَاءِ مُوْسٰی رَوَاہُ ابْنُ عَدِیٍّ وَابْنُ عَسَاکِرَ
بعد میرے گنتی حضرت موسی کے سردارون کی ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن عدی نے اور ابن عساکر نے
کَذَا فِی الْجَامِعِ الصَّغِیْرِ لِلسُّیُوْطِیِّ ۲ وَعَنْ سَفِیْنَۃَ قَالَ سَمِعْتُ
ایسا ہی ہے جامع صغیر مین سیوطی کے اور روایت ہے سفینہ سے کہا سنا مین نے
النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْخِلَافَۃُ ثَلَاثُوْنَ سَنَۃً ثُمَّ یَکُوْنُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تیس برس ہے پھر ہو گی ۔ ف

انکا خراسان سے اور معادن انکے اہل مشرق اور انتظام انکا تمام روی زمین کا معلوم ہوتا ہے اور بیشتر لوگونکو بارہ خلیفہ کے حال سے جنکا ذکر حدیث مین آیا ہے بڑی غفلت ہوگئی ہے سیوائے حضرت امام مہدی کے اور کسی خلیفہ کے پیدا ہونے کا انتظار اور امید نہین رکھتے اور جتنی حدیثین کہ باقی خلیفونکی شان مین آئی ہین ان سبکو امام مہدی کے شان پر منطبق کرتے ہین باوجود اسکے کہ کسی اہل سنت کے نزدیک ابتک چھہ خلیفے سے زاید پیدا نہین ہوے اور بعض کے نزدیک پانچ ہوچکے ہین اور بعض کے نزدیک چار ہین روافض کے نزدیک گیارہ ہوچکے ہین ایک باقی ہین سبب اختلاط روافض کے یہہ مضمون اکثر اہل سنت کے ذہن مین جانشین ہوا ہے اسلیئے جامع نے اس اربعین کے قصد کیا کہ احادیثین

مُلكًا ثُمَّ يَقُولُ سَفِينَةُ اَمْسِكْ خِلَافَةَ اَبِي بَكْرٍ سَنَتَيْنِ

بادشاہی پھر کہا سفینہ نے کے خلافت ابی بکر کی دو برس

وَخِلَافَةَ عُمَرَ عَشَرَةً وَعُثْمَانَ اِثْنَتَيْ عَشَرَةَ وَعَلِيٍّ سِتَّةً رَوَاهُ

اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھہ برس

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاوُدَ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي كِتَابِ الْفِتَنِ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور ابو داؤد نے ایسا ہی ہی مشکواۃ کتاب الفتن مین

۵ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عرباض ابن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو سنت کو میرے اور سنت کو خلیفے راہ راست دکھلانیوالے ہدایت

الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ رَوَاهُ

یافتہ تھامو اس کو اور پکڑو اس کو باچھ سے روایت کیا اس حدیث کو

اَبُو دَاوُدَ وَغَيْرُهُ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي بَابِ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ

ابو داؤد نے اور دوسرے راویوں نے ایسا ہی مشکواۃ کے باب الاعتصام بالکتاب

وَالسُّنَّةِ ۶ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

والسنۃ مین اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ای لوگو چھوڑا مین نے تم مین ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

ہر خلیفہ کی شان کے جدا
جدا فصلون مین لکھہ دیجیے
تاکہ یہہ دونو دھوکھا ذہن
سے خلایق کے اُٹھہ جاوے
مگر نظر انصاف سے اسکے
دیکھنے مین شرط ہی فقط

ف ۲۹

یعنے دین مین جو کچھہ افراط
و تفریط لوگون نے کیا ہوگا
اسکو حد اعتدال پر لادیگا
اور سنتون کو ظاہر کریگا
اور بدعتون کو مٹا دیگا
اور سستی کو دین سے
دور کریگا جیسا کہ اس
زمانے مین رب العالمین
نے حضرت سید احمد صاحب
کے ہاتھہ سے تجدید دین کی
کروائی اور پیدایش
حضرت کی شروع مین
تیرہوین صدی کے ہی فقط

ف ۳۰

یعنے اُنکی خلافت پر بہتیرے
لوگ اتفاق کرینگے اگرچہ
کتنے منکر ہی ہون جیسے
حضرت علی کی خلافت
اُنپر پرتو انبیا اولی العزم
کا ہی جن نبیون سے کہ ہدایت
خلق مین بہت جاری
ہوی بخلاف مجدد کے

مُلْكًا ثُمَّ يَقُولُ سَفِينَةُ اَمْسِكْ خِلَافَةَ اَبِي بَكْرٍ سَنَتَيْنِ

بادشاہی پھر کہا سفینہ نے سے خلافت ابی بکر کی دو برس

وَخِلَافَةَ عُمَرَ عَشْرَةً وَعُثْمَانَ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ وَعَلِيٍّ سِتَّةً رَوَاهُ

اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھہ برس

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاؤُدَ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي كِتَابِ الْفِتَنِ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور ابو داؤد نے ایسا ہی ہی مشکواۃ کے کتاب الفتن مین

۵ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی عرباض ابن ساریہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو سنت کو میرے اور سنت کو خلیفے راہ راست پانے والے جو ہدایت یافتہ ہونگے

الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ رَوَاهُ

و تھامو اس کو اور پکڑو اس کو ڈاڑھ سے روایت کیا اس حدیث کو

اَبُو دَاؤُدَ وَغَيْرُهُ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي بَابِ الْاِعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ

ابو داؤد نے اور دوسرے راویوں نے ایسا ہی ہی مشکواۃ کے باب الاعتصام بالکتاب

وَالسُّنَّةِ ۶ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

والسنۃ مین اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا مین نے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے اے لوگو چھوڑا مین نے تم مین ایسی چیز کو کہ اگر تم پکڑو

ہر خلیفہ کی شان کے جدا جدا فصلون مین لکہہ دیجیے تاکہ یہہ دونو دھوکھا ذہن سے خلایق کے اُٹھہ جاوے مگر نظر انصاف سے اسکے دیکھنے مین شرط ہی فقط

ف ۲۹

یعنے دین مین جو کچھہ افراط و تفریط لوگون نے کیا ہوگا اسکو حد اعتدال پر لاویگا اور سنتون کو ظاہر کریگا اور بدعتون کو مٹاویگا اور سستی کو دین سے دور کریگا جیسا کہ اس زمانے مین رب العالمین نے حضرت سید احمد صاحب کے ہاتھہ سے تجدید دین کی کروائی اور پیدایش حضرت کی شروع مین تیرہوین صدی کے ہی فقط

ف ۳۰

یعنے اُنکی خلافت پر بہتر سے لوگ اتفاق کرینگے اگرچہ کتنے منکر ہی ہون جیسے حضرت علی کی خلافت اُنپر پرتو انبیا اولی العزم کا ہی جن نبیون سے کہ ہدایت خلق مین بہت جاری ہوی بخلاف مجددون کے

بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِيْ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِيْ أَهْلَ بَيْتِيْ رَوَاهُ
اُسکو ہرگز نہ گمراہ ہوگے بعد میرے وہ کتاب اللہ کی ہی اور اولاد میری جو گھروالے ہیں

التِّرْمِذِيُّ ٧ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
میرے روایتکیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا مینے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَلَا إِنَّ مَثَلَ أَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ مَثَلُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار بیشک مثال میرے گھروالونکی تم مین

سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ
مثال کشتی نوح علیہ السلام کی ہی ف۹ جو سوار ہوا اُسپر نجات پائی اور جو پیچھے رہا اُس سے ہلاک ہوا

كِلَاهُمَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
روایتکیا اِس حدیثکو احمد نے یہ دونون حدیثین مشکوۃ کے باب المناقب اہل بیت مین نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٨ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ
علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا

وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامَ زَمَانِهِ فَقَدْ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً كَذَا فِيْ
اور نہ پہچانا ف۱۰ امام زمانے کو اپنے سو تحقیق مرا موت گمراہی کی ایسا ہی ہی

شَرْحِ عَقَائِدِ النَّسَفِيِّ الْفَصْلُ الثَّانِيْ فِي الْمَهْدِيِّ وَهُوَ يَكُوْنُ
شرح عقاید نسفی مین فصل دوسری بیان مین مہدی کے ہی اور وہ ہوگا

فِي الزَّمَانِ الْأَوْسَطِ ٩ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
بیچ زمانے مین انحضرت صلعم اور حضرت عیسی علیہ السلام کے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ

کہ اُنپر پر تو انبیا غیر اولی العزم کا ہی ضرور نہین کہ کہ اُنکی بہت لوگ قایل ہون جیسا بعضے نبیون سے ہدایت بہت کم ہوی ویسا بعضے مجددسے بھی اگر ہدایت کم ہو تو عجب نہین اور کوی مجدد اگر ترقی کر سکے خلیفہ وقت ہوجاو تو ممکن ہی فقط

ف۹

یعنے جنکا ذکر سورۂ مایدہ مین آیا ہی لقد اخذ اللہ میثاق بنی اسرائیل و بعثنا منہم اثنی عشر نقیبا الی اخرہ جیسا حضرت موسی کا دین بارہ سردارون سے قایم رہا ویسا ہی یہ دین بارہ خلیفون سے قایم رہیگا فقط

ف۱۰

یعنے بعد حضرت کے تیس ۳۰ برس تک علی الاتصال خلافت رہیگی پھر خلافت نبوت کی جاتی رہیگی بادشاہ لوگ ہونگے بعد ایک مدت کے امام مہدی پیدا ہونگے جیسا کہ آگے کی حدیثون سے معلوم ہوگا فقط

قَالَ وَعَدَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ
کہا وعدہ دیا ہم سبھوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا
الْهِنْدِ فَاِنْ اَدْرَکْتُهَا اُنْفِقْ فِیْهَا نَفْسِیْ وَمَالِیْ فَاِنْ اُقْتَلْ کُنْتُ
ہندوستان کے پھر اگر پاؤں میں اسکو خرچ کروں میں اسمیں جانکو اپنے اور مالکو اپنے پھر اگر
اَفْضَلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ اَرْجِعْ فَاَنَا اَبُوْهُرَیْرَةَ الْمُحَرَّرُ وَعَنْ
مارا جاؤں ہوجاؤں افضل شہیدوں سے ف١١ اور اگر پھر آؤں تو میں ابوہریرہ آزاد ہونگا آگ سے اور
ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہی ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو غلام ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ
کہا انھوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو گروہ میری امت سے
اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ
نجات دیا انکو اللہ نے آگ سے ایک گروہ ف١٢ جہاد کریگا ہند میں اور دوسرا گروہ
تَکُوْنُ مَعَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَخْرَجَهُمَا النَّسَائِیُّ
جو ہوگا عیسی مریم کے بیٹے علیہ السلام کے ساتھ نکالا ان دونوں حدیثوں کو نسائی نے
فِیْ کِتَابِ الْجِهَادِ فِیْ غَزْوَةِ الْهِنْدِ وَاَخْرَجَ الثَّانِیْ اَحْمَدُ اَیْضًا ١١
کتاب الجہاد کے غزوۂ ہند میں اور نکالا دوسری حدیثکو احمد نے بھی
وَعَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور روایت ہی امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے باپ سے انکے دادا سے راضی ہو اللہ انسے کہا فرمایا رسول اللہ

ف٦
صحابی راوی کے نزدیک اس حدیث کے حضرت امام حسن خلفا میں داخل نہیں اسواسطے کہ یہ عہدہ حضرت کو بالاستقلال عنایت نہیں ہوا تھا نہیں تو خلع نکرتے اگرچہ لیاقت خلافت کی رکھتے تھے مگر زمانہ خلافت کا نہ پایا جسطرح حضرت عمر لیاقت نبوت کی رکھتے تھے مگر زمانہ نبوت کا نہ پایا لو کان نبیا بعدی لکان عمر کے یہی معنے ہیں اور چند روز جو حضرت امام حسن نے خلافت کی وہ اسلئے کہ اس ملک کو اپنے قبضے میں کرکے حضرت معاویہ کے سپرد کریں اگر کوئی دوسرا بیٹھیگا تو اس سے ہمیشہ جنگ رہیگا فقط

ف٧
مہدی کا لفظ بیان جمع فرمایا مراد اس سے وہ لوگ ہیں جنھوں نے خدا کی طرف راہ پایا ہی علم لدنی رکھتے ہیں اور مہدی لقب بھی ایک خلیفے کا ہی فقط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرُوْا اَبْشِرُوْا اِنَّمَا مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ

صلی الله علیه وسلم نے خوشخبری لو تم خوشخبری لو تم بس مثال امتکی میری جیسے

الْغَيْثِ لَا يُدْرٰى اٰخِرُهٗ خَيْرٌ اَمْ اَوَّلُهٗ اَوْ حَدِيْقَةٍ اُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ

مینہ نہین معلوم ہوتا کہ آخر اسکا بہتر ہی یا اول اسکا یا مثل باغ کے کھلائی گئی اس سے ایک جماعت [۱۳]

عَامًا ثُمَّ اُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا لَعَلَّ اٰخِرَهَا فَوْجًا اَنْ يَّكُوْنَ اَعْرَضَهَا

ایک برس پھر کھلائی گئی اس سے ایک جماعت ایک برس گمان ہی کہ پچھلی جماعت ہو زیادہ

عَرْضًا وَاَعْمَقَهَا عُمْقًا وَاَحْسَنَهَا حُسْنًا كَيْفَ تَهْلِكُ اُمَّةٌ

چوڑی اور زیادہ عمیق اور زیادہ حسین کیونکر ہلاک ہوگی وہ امت کہ [۱۴]

اَنَا اَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطُهَا وَعِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ اٰخِرُهَا وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ

مین پہلا اسکا اور مہدی درمیان اسکے [۱۵] اور عیسی مریم کے بیٹے آخر اسکے اور لیکن درمیان اسکے

نَهْجٌ اَعْوَجُ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَا اَنَا مِنْهُمْ رَوَاهُ رَزِيْنٌ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ

جماعت ٹیڑھی نہین وہ مجھسے اور نہ مین ان سے [۱۶] روایتکیا اسکو رزین نے ایسا ہی مشکوٰۃ مین باب مین

ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَرَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَيْضًا فِيْ اَخْبَارِ الْمَهْدِيِّ ۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ثواب اس امت کے اور روایتکیا اسکو ابو نعیم نے بھی اخبار مہدی مین اور روایت ہی ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحَمَاءُ اُمَّتِيْ اَوْسَطُهَا

رضی الله عنه سے کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے رحیم ہماری امتکے بیچوالے اسکے ہین [۱۷]

رَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ فِيْ مُسْنَدِ الْفِرْدَوْسِ هٰكَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ لِلسُّيُوْطِيْ

روایتکیا اسکو دیلمی نے مسند فردوس مین ایسا ہی جامع الصغیر مین سیوطی کے

ف ۸

یعنے اہل بیت مین ہمارے ائمۂ دین قیامت تک پیدا ہوتے رہین گے جنکی سیرت موافق سیرت انبیا کے ہوگی انکی اتباع کو لازم پکڑنا اور جو وقت مین ایسا کوئی شخص نہو تو کتاب الله کی تمہیں بس کرتی ہی فقط

ف ۹

یعنے جیسا حضرت نوح نے اپنی امت کی نجات کے واسطے ڈوبنے سے کشتی بنائی تھی ویسا ہی ہمارے حضرت نے اپنی امت کے نجات کے واسطے اپنے اہل بیت کو چھوڑا ہی انمین ایسے لوگ پیدا ہوا کرین گے جو قدم بقدم اپنے جد کے ہونگے جو کوئی انکو مانیگا نجات پاویگا جو انکے خلاف کریگا مثل روافض و خوارج کے مردود ہوگا فقط

ف ۱۰

یعنے جنکو خدمت امامت کی اپنے زمانے کی خدا کی طرف سے عنایت ہوئی ہی خواہ تسلط زمین پر ہو یا نہو اسکو جو کوئی

نہ پہچانیگا یعنے امام من اللہ جو بچانیگا وہ گمراہی کی موت مریگا یہ حدیث عام ہی خلفا اور مجددین اور ایمہ باطنی کو فقط

ف۱۱ غزوات سلاطین کے جو ہند مین ہوئے ہین وہ اِس لیاقت کے نہین ہین کہ جسکی تمنا کرین حضرت ابو ہریرہ رض اور شہید اُسکے کو افضل شہدا کہین فقط

ف۱۲ ایسی جماعت کہ جسکو مقابل مین حضرت عیسی کے جماعت کے آنحضرت فرماوین اور اُسکو تمام اُمت مین اپنے مستثنی کرین کوئی معلوم نہین ہوتی سوا حضرت مہدی کی جماعت کے اور خلفا کی جماعت جو اُنکے بعد ہونگی اور ونہی اُنکی جماعت سے فقط

ف۱۳ یعنے جب مینہ برسنے لگتا ہی تو نہین معلوم ہوتا ہی کہ پہلے زیادہ برسیگا یا پیچھے اسیطرح سے بارش

۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْجَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
اور روایت ہی عبد اللہ بن الحارث ابن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ سے
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ النَّاسُ
کہا اُسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلین گے لوگ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُوْنَ لِلْمَهْدِيِّ سُلْطَانَهُ ۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
پورب سے ف۱۸ پھر وطن دینگے ف۱۹ مہدی کو جو سلطان ہوگا مشرق کا ف۲۰ اور
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
روایت ہی عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا اُس ہنگام مین کہ ہم بیٹھے تھے حضور اکرم
وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِّنْ بَنِيْ هَاشِمٍ فَلَمَّا رَاٰهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہانی آگے آئی ایک جماعت بنی ہاشم کی پھر جب دیکھا انکو نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ
علیہ وسلم نے ڈبڈبا آئی آنکھین انکی اور بدل گیا رنگ انکا کہا عبد اللہ نے پھر کہا مین برابر
نَرٰى فِيْ وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ
دیکھتا ہون چہرے پر آپکے ایک حالت کہ ناگوار رکھتے ہین ہم اُسکو تب فرمایا بیشک ہم لوگ
لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِيْ سَيَلْقَوْنَ بَعْدِيْ بَلَاءً
ایک گھر والے ہین کہ پسند کیا اللہ نے ہمارے واسطے آخرت کو دنیا پر اور بیشک اہلبیت میری جلد پاوینگی
شَدِيْدًا وَتَطْرِيْدًا حَتّٰى يَاْتِيَ قَوْمٌ مِّنَ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُوْدٌ
بعد میرے بلاء سخت ہین اور لوگونکی ہانک ہین یہانتک کے آویگی ایک قوم پورب سے ساتھ انکے نشان ہونگے سیاہ

فیسألون الخیر فلا یعطونه فیقاتلون فینصرون فیعطون
پھر مانگین کے مال ف ۲۱ اور نہ دینگے لوگ انکو مال پھر لڑینگے پھر فتح پاوینگے پھر دیے جائینگے
ما سألوا فلا یقبلونه حتی یدفعوها الی رجل من اهل بیتی
جو مانگا تھا تب نہین قبول کرینگے پورب والے اس مالکو یہانتک کہ حوالہ کرینگے اس ملک
فیملأها قسطا کما ملؤها جورا فمن ادرک ذلک منکم فلیأتهم
مفتوحہ کو ایک مرد کے جو اہل بیت سے ہوگا ف ۲۲ پھر بھر دیگا وہ مرد اس ملک کو انصاف سے جیسا بھر رکھا تھا ظالمون نے
ولو حبوا علی الثلج اخرجهما ابن ماجة فی فصل خروج المهدی
ظلم سے سو جو کوئی پاوے تم مین سے تو چاہیے کہ آوے ان پورب والون کے پاس اور اگرچہ چلکر ہو گھٹنون کے بل
۱۵ وعن ثوبان رضی الله عنه مولی رسول الله صلی الله
برف پر نکالا ان دونون حدیثونکو ابن ماجہ نے فصل خروج مہدی مین اور روایت ہے ثوبان رضی اللہ عنہ سے ف ۲۳
علیه وسلم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رأیتم الرایات
غلام تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھون نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم نشان
السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فان فیها خلیفة
سیاہ کو کہ آوے جانب سے خراسان کے تو آو اس پاس سو بیشک اسمین ہے خلیفہ
الله المهدی رواه احمد والبیهقی فی دلائل النبوة کذا
اللہ کا مہدی روایت کیا اس حدیث کو احمد نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ مین ایسا ہی ہے
فی المشکوة فی باب اشراط الساعة ۱۶ وعن ابی هریرة رضی الله
مشکوٰۃ کے باب کے چھوٹی نشانیون کے باب مین اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرج من خراسان
سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف ۲۴ نکلیگا خراسان سے

رایات

ہدایت کی جو شروع ہوئی
ہی نہین معلوم کہ حضرت کے
زمانے مین زیادہ ہوگی یا
حضرت عیسیٰ کے زمانے مین فقط

ف ۱۴
یعنے پچھلی فوج کا پڑاو دور تک
ہو اور گنجایش لوگون کی
بھی زیادہ ہو مثلا دو منزلہ
سہ منزلہ مکان بناکر رہتے
ہون اور لباس اور سلاح
سے بھی زیادہ آراستہ
ہون اسی طرح سے امید
ہی کہ آخرات مین
حضرت کے بہتر لوگون
کی زاید ہو اور لوگ
بھی اچھے ہون آنحضرت
کے زمانے سے اور اعمقها
عمقا کے لفظ سے اگر یہ
مراد ہو کہ علوم انکے زیادہ
عمیق ہونگے تو ہوسکتا ہی
چنانچہ صحابہ کے فضایل مین
حدیث مین آیا ہی کہ
أعمقها علما وأبرها
قلوبا فقط

ف ۱۵
اس سے معلوم ہوا کہ حضرت
عیسیٰ کے وقت مین جو خلیفہ
ہونگے وہ مہدی نہین
ہین مہدی کا زمانہ بیچ
مین ہی اگر کوئی کہے
کرے بھی

رَايَاتٌ سُوْدٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتّٰى تُنْصَبَ بِاِيْلِيَاءَ
نشان سیاہ نہیں پھیر سکیگی اُسکو کوئی چیز یہانتک کہ گاڑا جاگا بیت المقدس میں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَذَا فِي التَّيْسِيْرِ الْوُصُوْلِ فِيْ بَابِ فَضْلِ
روایتکیا اس حدیثکو ترمذی نے ایسا ہی ہی تیسیر الوصول کے باب فضل
الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ١٧ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
العباس رضی اللہ عنہ میں :: اور روایت ہی بریدہ رضی اللہ عنہا سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ
اُسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب ہونگی بعد میرے
بُعُوْثٌ كَثِيْرَةٌ فَكُوْنُوْا فِيْ بَعْثِ خُرَاسَانَ رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ كَذَا
لڑائیاں بہت تو ہو جیو لڑائی میں خراسان کے روایتکیا اسکو ابن عدی نے
فِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ لِلسُّيُوْطِيِّ ١٨ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ
ایسا ہی ہی جامع صغیر میں سیوطی کے :: اور روایت ہی نعمان بشیر کے بیٹے سے
حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اُسنے نقل کیا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا اُسنے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ
رہیگی نبوت تم میں جبتک اللہ رکھا چاہے پھر اُٹھا لیگا اُسکو اللہ تعالی پھر ہو گی
خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ
خلافت چال پر نبوت کے جبتک اللہ رکھا چاہے پھر :: ::

حضرت عیسی کے نزول
سے قبل پیدا ہونگے بیچ کا
زمانہ کیونکر ہوا تو اس سے
کہا چاہئے کہ حضرت ابوبکر
و عمر نے بھی خلافت بعد
آنحضرت صلی کے زمانہ کی کی ہی
تو انکا بھی زمانہ بیچ کا ہوا
پھر انکی کیا تخصیص رہی فقط

ف ١٦
یعنے درمیان میں آنحضرت صلی کے
زمانے کے اور حضرت مہدی کے
زمانے کے اور درمیان میں
حضرت مہدی کے زمانے کے
اور حضرت عیسے کے زمانے کے نیک
لوگ ہونگے کجرو اعتدال پر رہینگے

ف ١٧
یعنے حضرت مہدی کے زمانیکے
لوگونکے دل میں خدا نے رحمت
اور نرمی عنایت فرمائی ہی
جیسا حضرت عیسے کے امت
کی شان میں قرآن شریف میں
فرمایا ہی وجعلنا فی قلوب
الذین اتبعوہ رافۃ ورحمۃ

ف ١٩
پورب سے مدینے کی پورب
مراد نہیں ہی بلکہ جہاں حضرت
مہدی تشریف رکھتے ہونگے وہاں سے

يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالىٰ ثُمَّ يَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًا فَيَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

اُٹھالیگا اُسکو اللہ تعالی پھر ہوگی بادشاہت گزند پہنچانیوالی ف۱۸ پھر رہیگی

اَنْ يَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالىٰ ثُمَّ يَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَيَكُوْنُ

جبتک اللہ رکھا چاہے پھر اُٹھا لیگا اُسکو اللہ تعالی پھر ہوگی بادشاہت ظلم کی پھر رہیگی

مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالىٰ ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً

جبتک اللہ رکھا چاہے پھر اُٹھا لیگا اُنکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت

عَلىٰ مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ

چلن پر نبوت کے پھر چپ رہے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے اور بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابٍ بَعْدَ بَابِ تَغَيُّرِ النَّاسِ ف۱۹

النبوۃ کتاب میں ایسا ہی ہے مشکوٰۃ کے باب میں جو بعد باب تغیر الناس کے ہے

عَنْ جَاهِلِ الصَّدَفِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہے جاہل صدفی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ خُلَفَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْخُلَفَاءِ

علیہ وسلم نے اب ہونگے بعد میرے خلیفے اور بعد خلیفوں کے ہونگے

الْاُمَرَاءُ وَمِنْ بَعْدِ الْاُمَرَاءِ الْمُلُوْكُ وَمِنْ بَعْدِ الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةُ

امیر ف۲۰ اور بعد امیر کے بادشاہ اور بعد بادشاہ کے ظالم

ثُمَّ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ

پھر نکلیگا ایک مرد گھر والوں سے میرے ف۲۱ بھر دیگا زمین کو عدل سے جیسا بھر گئی تھی

پورب مراد ہی دستور یوں ہی کہ جہاں انکا قصہ بیان کرتے ہیں وہانکی پورب اور پچھم مراد لیتے ہیں جیسے کوئی دلی میں کہے کہ زید نے کلکتے سے پورب کا سفر کیا تو اُس سے مراد کلکتے کا پورب ہوگا نہ دلی کا فقط

ف۱۹

یعنے پوربی لوگ جو تائید کے واسطے حضرت مہدی کے آوینگے انکی تائید سے حضرت کو استقرار اور توطن حاصل ہوگا قبل اسکے حضرت کے واسطے کوئی مستقر اور ماوی نہوگا اسارہ طرف غیبوبت کے معلوم ہوتا ہی جیسا کہ اسکے بعد کے حدیث سے بھی غیبوبت معلوم ہوتی ہی فقط

ف۲۰

اگرچہ تسلط حضرت کا تمام روی زمین پر ہوگا لیکن یہاں سلطان مشرق اسواسطے فرمایا کہ مبدئی اور ماوی حضرت کا مشرق ہی فقط

ف۲۱

اسی سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ لوگ مفلس ہونگے

جوراً ثم يؤمر بعده القحطاني فوالذي بعثني بالحق ما هو بدونه

ظلم سے پھر امارت کریگا بعد اسکے قحطانی سو قسم ہے اس شخص کی جسنے بھیجا مجھکو

رواه الطبراني كذا في الجامع الصغير للسيوطي ۲۰ وعن

حق پر نہ آویگا وہ قحطانی بدون اس عادل کے روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے

ابي اسحاق رضي الله عنه قال قال علي كرم الله وجهه و

ایسا ہی جامع الصغیر میں سیوطی کے اور روایت ہے ابی اسحاق رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

نظر الى ابنه الحسن رضي الله عنه فقال ان ابني هذا سيد

علی کرم اللہ وجہہ نے اور دیکھا اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کو پھر کہا بیشک یہ بیٹا میرا سردار ہے

كما سماه النبي صلى الله عليه وسلم سيخرج من صلبه رجل

جیسا نام رکھا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اب پیدا ہوگا نسل سے اسکی ایک مرد

يسمى باسم نبيكم صلى الله عليه وسلم يشبهه في الخلق

ہوگا اسکا نام تمہارے نبی کا نام اللہ کی رحمت اسپر اور سلام مشابہ ہوگا اسکے

ولا يشبهه في الخلق ثم ذكر قصة يملأ الارض قسطا وعدلا

سیرت میں اور نہیں مشابہ ہوگا اسکے صورت میں پھر ذکر کیا قصے کو بھر دیگا زمین کو

كما ملئت جورا اخرجه ابو داود كذا في المشكوة في باب اشراط

انصاف سے اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم سے نکالا اس حدیث کو ابو داود نے

الساعة وفيه ۲۱ عن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه

ایسا ہی مشکوۃ کے باب اشراط قیامت میں اور اسی میں روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

لوگوں سے کہینگے کہ ہم جان نثاری کرتے ہیں تم مال سے تائید کرو لوگ انکو بیوقوف دیکھینگے انکی طرف توجہ نکرینگے سمجھینگے کہ انکو مال دنیا برباد کرنا ہی انسے کیا شدنی ہی ایسے جباریں کے مقابلہ میں

ف ۲۱

اس سے معلوم ہوتا ہی کہ حضرت مہدی وقت مقابلہ کے لوگوں میں ظاہر ہونگے اگر ظاہر ہوتے تو قبل سے انکو اسیر کرتے اور بغیر انکے ہرگز مقابلہ نکرتے بعد تھوڑے مقابلہ کے اور کچھ فتح کے حضرت تشریف لاوینگے تب پورب کے لوگ اپنی سعادت جانکے امارت حضرت کو تفویض کرینگے اور وجہ مغلوبیت کی حضرت کے لوگوں کی ناقدری معلوم ہوتی ہی جیسے حضرت عیسی علیہ السلام کی بنی اسرائیل نے جب ناقدری کیا تب اللہ نے انکو آسمان او ٹھا لیا جب آخر زمانہ میں انکی قدردان اور مشتاق لوگ جامع دمشق

قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَاءً يُصِيبُ
اُسنے کہا کہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بلا کا جو پہنچیگی
هٰذِهِ الْأُمَّةَ حَتّٰى لَا يَجِدَ الرَّجُلُ مَلْجَأً يَلْجَأُ إِلَيْهِ مِنَ الظُّلْمِ فَيَبْعَثُ
اِس اُمت کو یہانتک کہ نپاویگا کوئی مرد پناہ کی جگہ کہ پناہ پکڑے اسکیطرف ظلم
اللهُ رَجُلًا مِنْ عِتْرَتِي وَأَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَأُ بِهِ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا
سے پھر اُٹھا دیگا اللہ ایکمرد کو اولاد سے میری اَور گھر والونسے پھر بھر دیگا زمین کو انصاف
كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَرْضٰى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ
اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم سے اَور ستم سے راضی ہونگے اُسسے رہنیوالے آسمان اَور
الْأَرْضِ لَا يَدَعُ السَّمَاءُ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئًا إِلَّا صَبَّتْهُ مِدْرَارًا
رہنے والے زمین کے نہ چھوڑیگا آسمان قطرہ سے اپنے کوئی چیز مگر بہا دیگا اسکو زور سے
وَلَا تَدَعُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْئًا إِلَّا أَخْرَجَتْهُ حَتّٰى يَتَمَنَّى
اَور نہ چھوڑیگی زمین اپنی گھاس سے ایک ذرہ مگر نکالیگی اسکو یہانتک کہ تمنا کرینگے
الْأَحْيَاءُ الْأَمْوَاتَ يَعِيشُ فِي ذٰلِكَ سَبْعَ سِنِيْنَ أَوْ ثَمَانَ سِنِيْنَ أَيْ
زندہ مردوں کی ۳۰ ۳۱ زندگانی کریگا مہدی اُسیحالت آبادی میں سات برس یا آٹھ برس
أَوْ تِسْعَ سِنِيْنَ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي مُسْتَدْرَكِهِ وَقَالَ صَحِيحٌ وَفِيهِ ۳۲
یا نو برس روایتکیا اِسکو حاکم نے اپنی مستدرک میں اَور کہا یہہ حدیث صحیح ہی اور اسی
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
باب میں روایت ہی عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

میں جمع ہونگے اَور دجال کے
فسادسے لوگ تنگ آوینگے
تب اللہ اُنکو آسمانسے اُتاریگا
اِسیطرح جب حضرت مہدیکے
قدردان اَور مشتاق لوگ
جمع ہونگے اَور اپنے وسعت بھر
جان نثاری کر دکھادینگے
تب رب العالمین کی رحمت
جوشمیں آویگی اَور قلع قمع کے
واسطے جبارین روی زمین کے
حضرت مہدیکو ظاہر فرماویگا
اَور تفاسیر میں حضرت ذوالقرنین
کا قصہ حضرت علی سے اسی طور
پر روایت کیا ہی کہ تھوڑے
دن حضرت ذوالقرنین نے
لوگونمیں دعوت دین کی کیا اور کہ
خلق کو اُنسے ہدایت ہوئی بعد
اُسکے اللہ نے انکو غائب کرلیا
لوگونسے چند مدت غائب رہے
کہ اُس قرن کے لوگ جنہوں نے
ہدایت پایا تھا وہ سب انتقال
کر گئے اَور دوسرے پیدا ہوئے
تب اللہ نے اُنکو اِس شوکت
اَور رعب کے ساتھ ظاہر کیا
کہ جسطرف رخ کرتے تھے وہ
فتح ہوتا تھا اسی واسطے انکو
ذوالقرنین کہتے ہیں آخر
تمام روی زمین پر تسلط
ہوگیا اَور بڑے بڑے کام
اللہ نے اُنکے ہاتھ سے لیا
حضرت مہدیکا حال بھی ایسا ہی
معلوم ہوتا ہی اَور امامیہ بھی
غیبوبت مہدیکے قایل ہیں
لیکن وہ طفلگی میں حضرت
کی غیبوبت ٹھہراتے ہیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَذْھَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی یَمْلِکَ الْعَرَبَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجائیگی دنیا جبتک کہ مالک نہوگا عرب کا

رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِیُٔ اِسْمُہٗ اِسْمِیْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

ایکمرد اہل بیت سے میرے موافق ہوگا نام اُسکا میرے نام سے ف۲۳ روایتکیا اسکو

وَاَبُوْدَاؤُدَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا یَوْمٌ لَطَوَّلَ

ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایکروایتمین ابو داؤد کی اگر نہ باقی رہے دنیا سے مگر ایکدن البتہ لنبا

اللّٰہُ ذٰلِکَ الْیَوْمَ حَتّٰی یَبْعَثَ اللّٰہُ فِیْہِ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِیُٔ

کریگا اللہ اُسدنکو اتناکہ اوٹھا دیگا اللہ اُسمین ایکمرد اہلبیت سے میرے موافق ہوگا

اِسْمُہٗ اِسْمِیْ وَاسْمُ اَبِیْہِ اسْمَ اَبِیْ یَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا

نام اُسکا میرے نام سے اور نام باپکا اُسکے میرے باپکے نام سے ف۲۴ بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے

کَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ ۲۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

جیسا بھرگئی تھی ظلم اور ستم سے روایتکیا اسکو ابو داؤد نے : اور روایت ہے ابی سعید

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَشِیْنَا اَنْ یَّکُوْنَ بَعْدَ نَبِیِّنَا حَدَثٌ فَسَاَلْنَا

رضی اللہ عنہ سے کہا ڈر سے ہم کہ ہو بعد ہمارے نبی کے نکلنا نئی باتوں کا پھر پوچھا ہمنے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ فِیْ اُمَّتِی الْمَھْدِیَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا بیشک میری اُمت مین مہدی

یَخْرُجُ یَعِیْشُ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ تِسْعًا یَعْنِیْ سِنِیْنَ قَالَ فَیَجِیْٔ

نکلیگا اور عیش کریگا پانچ یا سات یا نو یعنے برس فرمایا آنحضرت صلعم نے پھر آویگا

اِسمین حضرتکا پیلا سے پیدا ہوا ثابت ہوتا ہی بخلاف حضرت عیسے اور حضرت ذو القرنین کے کہ اُنھوں نے اپنے دونوں قرن مین کام کو انجام دیا دینگے فقط

ف۲۳

اسمین اشارہ ہی اسبات کیطرف کہ جب ظہور حضرت مہدیکا ہوگا وہ ملک عرب کے بادشاہ ہوگا فقط

ف۲۴

اِسسے معلوم ہوتا ہی کہ بعد فتح عرب کے حضرتکا توجہ طرف ایرانکے ہوگا ایرانکو فتح کرکے بیت المقدسمین جاکے نشان گاڑینگے وہان چندے قیام معلوم ہوتا ہی فقط

ف۲۵

بادشاہ گزندہ اسکو کہتے ہین کہ جسکی سلطنت مین کچھ گزندہی خلایق پر نہ مثل خلفاکے قدم بقدم نبی کے ہی نہ مثل جبارونکے ظلم پر کمر باندھی ہی یہ لفظ امراء اور ملوک دونوکو شامل ہی فقط

ف۲۶

امراانکو کہتے ہین کہ جنکے اندر للہیت غالب ہی مگر نفسانیت سے بھی خالی نہین ہی اور ملوک انکو کہتے ہین کہ جنھون نے محض حب جاہ وحب دنیا کیواسطے سلطنت اختیار کی ہی فقط

ف۲۷

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعد جبابرہ کے جو خلیفہ ہوگا وہ حضرت مہدی ہی ہین اور بعضون نے جو عمر ابن عبد العزیز کو خلیفہ سمجھا ہی سو غلط ہی فقط

ف۲۸

قسم کرکے حضرت کا فرمانا کہ نہو گا وہ قحطانی نہ اس مہدی کے اسبات پر دلالت کرتا ہی کہ احوال مین مہدی اور قحطانی اختلاف

إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي أَعْطِنِي قَالَ فَيَحْثِي لَهُ فِي ثَوْبِهِ
اُس پاس آکر پھر کہیگا یا مہدی دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر لپ دیگا اُسکو
مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي الْمِشْكٰوةِ
کپڑے میں اُسکے جتنا اُٹھا سکے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور مشکوٰۃ میں
مُخْتَصَرًا ۲۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ایک ٹکڑا ہی اس حدیث کا اور روایت ہی اُسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا
علیہ وسلم نے مہدی مجھ سے ہی یعنے میری اولاد سے کشادہ پیشانی والا اونچی ناک والا
وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ رَوَاهُ
بھر دیگا زمین کو انصاف سے اور عدالت سے جیسا بھری گئی تھی ظلم اور ستم
أَبُو دَاوُدَ هٰكَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي بَابِ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ
مالک ہوگا ملک کا سات برس روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے اور ایسا ہی
۲۵ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
مشکوٰۃ کے باب میں چھوٹی نشانی قیامت کے اور روایت ہی علی کرم اللہ وجہہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِي لَيْلَةٍ
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی میرے گھر والوں سے ہی اصلاح کریگا اُسکی اللہ
رَوَاهُ أَحْمَدُ كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلسُّيُوطِيِّ الْفَصْلُ
ایک رات میں روایت کیا اسکو احمد نے یہ حدیث جامع صغیر میں سیوطی کی ہی فصل

اور دوسری حدیث میں قحطانی کے فرماتا ہی کہ ہانکیگا لوگونکو لاٹھی سے اپنے یہ بھی اشارہ اسکی ظلم کی طرف

ف ۲۹

شاہ رفیع الدین صاحب نے قیامت نامے میں لکھا ہی کہ حضرت مہدی جسیم ہونگے حضرت طالوت کا پرتو اسباب میں معلوم ہوتا ہی فقط ×

ف ۳۰

اس سے معلوم ہوتا ہی کہ تمام روی زمین ظلم سے بھر جاویگی تب رب العالمین حضرت مہدی کے ہاتھ سے تمام روی زمین کو انصاف سے آباد کر داویگا اور وہ جو خلیفہ حضرت عیسی کے وقت میں ہونگے اُنکی فتح مدینے سے قسطنطنیہ تک معلوم ہوتی ہی اُسکے بھی انتظام کی مہلت بسبب خروج دجال کے نپاوینگے فقط

ف ۳۱

یعنے زندہ تمنا کرینگے اُنلوگونکی جو سختی کے دنون میں گذر گئے کہ کاش وہ اس وقت میں جیتے رہتے تو یہ زمانہ عیش وعشرت کا دیکھتے فقط

الثَّالِثُ فِي الْخُلَفَاءِ بَعْدَ الْمَهْدِيِّ ٢٦ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

تیسری بیان مین ان خلیفون کے جو ہونگے بعد مہدی کے اور روایت ہی

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلیگا ایکمرد

وَرَاءِ النَّهَرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ حَرَّاثٌ عَلٰى مُقَدَّمَتِهِ رَجُلٌ يُقَالُ

ملک وراء النہر سے کہینگے اسکو حارث کھیتی کرتا ہوگا حراول اُسکے لشکر کا ایکمرد ہوگا

لَهُ مَنْصُورٌ يُوَطِّنُ أَوْ يُمَكِّنُ لِآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ

کہینگے اُسکو منصور وطن دیگا یا جگہ دیگا آل محمد کو جیسا جگہ دیا قریش نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ أَوْ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو واجب ہی ہر مومن پر نصرت کرنی اُسکی یا کہا

إِجَابَتُهُ ٢٧ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

قبول کرنا اُسکا ف ۳۵ اور روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ

علیہ وسلم سے کہا ہوگا اختلاف وقت موت خلیفہ کے ∴ ∴ ∴

فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ هَارِبًا إِلَى مَكَّةَ فَيَأْتِيهِ نَاسٌ

پھر نکلیگا ایک مرد مدینے والون سے بھاگتا ہوا طرف مکے کے پھر آوینگے

مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَيُخْرِجُونَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

لوگ اُس پاس مکے کے پھر نکالینگے اُسکو اور راضی نہوگا امامت سے پھر بیعت کرینگے اُسکی درمیان حجر اسود

ف ۳۲

اکثر حدیثون مین مہدی کے ذکر خراسان وغیرہ ملک عجم کا ہی اسواسطے اس حدیث مین عرب کا ذکر فرمایا تاکہ اہل عرب بھی حضرت کے فیض سے ناامید نہوں فقط *

ف ۳۳

حضرت کے ماباپ کا نام ہونا کسی کے ماباپ کا آئین کچھ خوبی نہین معلوم ہوتی ہی اسواسطے کہ حضرت کے ماباپ کا اسلام بھی صحیح حدیثون سے ثابت نہین شاید راوی کو اس مقام مین دھوکھا ہوا حضرت نے اپنے باپ کے حال سے تشبیہ دیا ہو تو عجب نہین کہ جیسے حضرت کے طفولیت مین حضرت کے والد نے انتقال کیا اور رب العالمین نے بغیر واسطے کسیکے حضرت کی تربیت اور تعلیم آپ فرمائی یہی حال شاید حضرت مہدی کا ہو یہہ بات قرینہ کی لگتا ہی کوئی دلیل ظاہر اسپر نہین

ف ۳۴

یعنے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سبب معراج مین انعامات من اللہ اور قرب عند اللہ حاصل ہوا اسیطرح حضرت مہدی کے ترقی مقام اور اصلاح تام

فیبعث الیہ بعث من الشام فیخسف بہم بالبیداء

اور مقام ابراہیم کے پھر اُٹھیگا طرف اسکے ایک لشکر شام سے پھر دھانی جائنگی سبکے سب بیدا مین

بین مکۃ والمدینۃ فاذا رای الناس ذٰلک اتاہ ابدال

پہنچکر جو درمیان مکہ اور مدینہ کے پھر جب دیکھا لوگوں نے یہہ آوین کے اُس پاس ابدال

الشام وعصائب اہل العراق فیبایعونہ ثم ینشأ رجل من

شام کے اور جماعت عراق والوں کی پھر بیعت کرینگے اُس سے ف ٣٦ پھر پیدا ہوگا ایکمرد قوم

قریش اخوالہ کلب فیبعث الیہم بعث فیظہرون علیہم

قریش کے کہ ننہال بنی کلب سے ہوگا پھر بھیجیگا انکیطرف لشکر پھر غالب ہونگے مسلمان اُس قریشی پر

فذٰلک بعث کلب والخیبۃ لمن لم یشہد غنیمۃ الکلب

سو یہی لڑائی ہے کلب کی جسکا تمنے ذکر سنا ہوگا اور افسوس ہی واسطے اُس شخص کے جو نہین حاضر ہوا لوٹنے

فیقسم المال ویعمل فی الناس بسنۃ نبیہم صلی اللہ علیہ وسلم

مال بنی کلب کے پھر بانٹیگا اور جاری کریگا لوگون مین سنت نبی کی اُنکے صلی اللہ علیہ وسلم

ویلقی الاسلام بجرانہ فی الارض فیلبث سبع سنین وفی

اور ڈالیگا اسلام گردن اپنی زمین مین ف ٣٧ پھر رہیگا اس امن امان کے ساتھہ سات برس اور

روایۃ تسع سنین ثم یتوفی ویصلی علیہ المسلمون رواہما

ایکروایت مین نو برس پھر مرجاگا اور نماز پڑھینگے اُس پر مسلمان ف ٣٩ روایتکیا انہ دونو

ابوداود وکذا فی المشکوٰۃ فی باب اشراط الساعۃ ٣٨ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا

حدیثونکو ابوداود نے ایسا ہی مشکوۃ کے باب اشراط الساعت مین اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قالت

کے واسطے ایک نسبت رب العالمین نے رکھی ہی فقط

ف ٣٥

یہہ بزرگ بھی خلیفہ وقت معلوم ہوتے ہین کیونکہ حضرت نے اُنکی نصرت اور اُنکے ماننے کا حکم فرمایا ہی تمام امت کو اور انکی ہاتھہ سے تربیت ایک خلیفہ کی معلوم ہوتی ہی جو آل نبی سے ہوگا جیسے تربیت پائی آنحضرت نے قریش مین اور اُنکے وقت مین وہ آل نبی منصب خلافت کو نہ پہنچیگا نہین تو اسکے ہوتے انکے نصرت کا حکم نہوتا واللہ اعلم بالصواب

ف ٣٦

اسکی معلوم ہوتا ہی کہ ایک خلیفہ کے انتقال کے بعد مسلمانونمین اختلاف واقع ہوگا اور دین مین بڑی سستی پڑیگی اور بہتر سے لوگ مرتد ہوجاینگے اور اللہ کے مقبولونکے درپے ایذا ہونگے یہانتک کہ یہہ بزرگ جو خلیفہ وقت معلوم ہوتے ہین خوف سے بھاگ کے مدینے سے مکے مین اوینگے اور بیت اللہ کی پناہ پکڑینگے یہانتک لوگ انکی ہاتھہ پر بیعت کرینگے یہہ بزرگ امام مہدی نہین ہین کیونکہ امام مہدیکے قبل کوئی خلیفہ نہین گذریگا

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَبُ اِنَّ
بولی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کی بات ہی کہ
اُنَاسًا مِنْ اُمَّتِیْ يَؤُمُّوْنَ الْبَيْتَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ ٢٩
لوگ دعوی کرینگے میری امت ہونیکا قصد کرینگے بیت اللہ کا واسطے ایک مرد قریش کے جس نے
لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فِيْهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ
پناہ پکڑا ہی بیت اللہ میں یہانتک جب پہنچینگے بیداء کے مقام میں ادھس جاینگے سب
وَالْمَجْبُوْرُ وَابْنُ السَّبِيْلِ يَهْلِكُوْنَ مَهْلَكًا وَّاحِدًا وَّيَصْدُرُوْنَ
اسمیں نفرت کرنیوالے بھی ہونگے اور مجبور ہونگے اور راہ کے مسافر بھی ہونگے ہلاک کیے جاینگے ایکبار اور اٹھائے جاینگے
مَصَادِرَ شَتّٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٢٩ و
کئی طرح کا اٹھنا اٹھا دیگا انکو اللہ حق تعالی انکی نیتوں پر روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اور
عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ [illegible] قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ
روایت ہی عوف بن مالک [illegible]
صَلَّى [illegible] وَهُوَ فِیْ قُبَّةٍ مِنْ
صلی [illegible] در انحضرت ؐ تھے خیمے میں
اُدْمٍ [illegible] يَدَیِ السَّاعَةِ مَوْتِیْ ثُمَّ فَتْحُ
چمڑے [illegible] چیزوں کو آگے قیامت کے ایک تو مرنا میرا دوسرے فتح
بَيْتِ [illegible] مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيْكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ
[illegible] کہ پکڑے گی تم میں مثل موت بکریوں کے جو تھے

اور امام مہدی کے
غزوات کفاروں سے
ہیں اور عجم کے ملک
میں اور انکی مقابلہ
عرب میں ہی اور
نام کے مسلمانوں سے
چنانچہ لشکر جو شام سے
پہنچیگا وہ سفیانی ہوگا
اور دوسرا شخص جو
کھڑا ہوگا وہ قریشی ہوگا
انکے ہاتھ سے اصلاح اس
فساد کا معلوم ہوتا ہی
جو مسلمانوں میں پیدا
ہوا ہوگا اور یہ خلیفہ آخر
بھی معلوم نہیں ہوتے
ہیں کیونکہ انکی احوال
میں کہیں مذکور خروج
دجال اور نزول عیسے
علیہ السلام کا نہیں [illegible]
[illegible]
٢٧
یعنے جسطرح سے اونٹ
اطمینان کے وقت گردن
ڈال کے زمین پر سوتا ہی
اسی طرح سے اسلام اور
اہل اسلام ہر طرح کے فساد سے
مطمئن ہو جاوینگے فقط
٢٨
اس سے معلوم ہوتا ہی کہ
حضرت عیسے اس وقت میں
نازل نہیں ہونگے نہیں تو وہ

إِسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلُّ
بہت ہونا مال کا یہانتک کہ دیا جاگا ایکمرد سو دینار پھر سارے دن
سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقٰى بَيْتٌ مِّنَ الْعَرَبِ اِلَّا دَخَلَتْهُ
ناخوش رہیگا پانچوین پیدا ہونا فتنے کا کہ نہ باقی رہیگا کوئی گھر عرب کا مگر داخل ہوگا
ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ فَيَغْدِرُوْنَ
اُسمین چھٹمین صلح کہ ہوگی درمیان تمہارے اور درمیان بنی اصفر کے
فَيَاْتُوْنَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اِثْنَا عَشَرَ
پھر عہد شکنی کرینگے پھر اوینگے تمہارے اوپر نیچے اسّی نشان کے نیچے ہر نشان کے بارہ ہزار
اَلْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۞ وَعَنْ ذِيْ مِخْبَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ
لشکر ہوگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی ذی مخبر رضی الله عنہ سے اور
سَ[illegible] عَنِ [illegible] قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
[illegible] صلی الله علیه وسلم
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ [illegible] تم
فرماتے تھے اب کروگے تم روم [illegible]
وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ فَتُنْصَرُوْنَ [illegible]
اور وہ دشمن سے جو سوائے تم سب کے ہیں پھر فتح پاؤ [illegible]
ثُمَّ تَرْجِعُوْنَ حَتّٰى تَنْزِلُوْا بِمَرْجٍ ذِيْ تُلُوْلٍ [illegible]
پھر پھر اوگے یہانتک کہ نازل ہوگے ایک میدان ٹیلے والے [illegible]

جنازے کی نماز پڑھانے فقط
(۳۹)
اس لفظ سے معلوم ہوا
کہ یہ بزرگ بنی فاطمہ
سے نہیں ہین اور حضرت
مہدی بنی فاطمہ سے ہین

نود نہ نام
حضرت اقدس مہدی موعود
بخطاب پیران پیر رحمۃ الله علیہ
محمدؐ متقیؒ امامؑ
حسنیؐ رفاعی هاد
مہدیؑ مہتد شریف
سید محب محبوب
طیب مطیب جواد
منقاد سعید [illegible]
مصباح مفتاح [illegible]
عاشق معشوق سیف الله
طیب طاهر کریم
صفی سخی سر الله
جمیل شفیع روح الله
مغفور مسرور کنز الله
رفیع عالم عارف
تقی نقی بحر الله شاهد مشهود فانِ باقِ مشتاق الله [illegible]

النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ

نصرانی مع صلیب کو پھر کہیگا غالب آئی صلیب پھر غصہ ہوگا

رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَ

ایک مرد مسلمانوں میں سے پھر چور کر دیگا اسکو پھر اسوقت عہد شکنی کرینگے روم

تَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ فَيَثُورُ الْمُسْلِمُونَ اِلٰى اَسْلِحَتِهِمْ

اور جمع کرینگے لوگوں کو جنگ کے واسطے اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے پھر جلدی جائینگے مسلمان

فَيَقْتَتِلُونَ فَيُكْرِمُ اللّٰهُ تِلْكَ الْعِصَابَةَ بِالشَّهَادَةِ رَوَاهُ ابْكَ

اپنے ہتیاروں کی طرف پھر لڑینگے پھر بزرگی دیگا اللہ اس جماعت کو شہادت کر کے روایت کیا

اَبُو دَاوُدَ كِلَاهُمَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِي بَابِ الْمَلَاحِمِ ۳۱ وَعَنْ

ابو داؤد نے یہ دونوں حدیثیں مشکوۃ کے باب الملاحم میں ہیں وف اور روایت ہے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنْ وُلْدِ الْعَبَّاسِ عَمِّي اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

مہدی اولاد سے عباس ہمارے چچا کے ہی وف ۳۱ نکالا اس حدیث کو دارقطنی نے

فِي الْاَفْرَادِ كَذَا فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِلسُّيُوطِيِّ ۳۲ وَقَالَ رَسُولُ

افراد میں ایسا ہی جامع صغیر میں سیوطی کے اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا يَخْتِمُ الدِّينَ بِهِ كَمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی ہمارے اولاد سے ہی ختم ہوگا دین اس سے جیسا

صاحب العلم تاج الاولیاء
حجۃ اللہ متوکل مشفی
صراط اللہ مبین رؤف اللہ
رحیم اللہ عبد اللہ
نور اللہ حجاب اللہ
فیض اللہ قدرۃ اللہ
موسی فاطمی ہاشمی
کبیر رسول اللہ جمال اللہ
جلال اللہ مقیم السنۃ
مطہر مصلح متبسم ۲

ف ۳۰
سردار اس غزوہ کا
بادشاہ اہل اسلام معلوم
ہوتا ہی خلیفہ نہیں ہی
خلیفہ ہوتا تو اعانت
کفار سے نہ لیتا حدیث میں
آیا ہی لن استعین بمشرک

ف ۳۱
مہدی کا لفظ اس حدیث
میں بجای لفظ خلیفہ کے ہی
یعنی کوئی خلیفہ اولاد سے حضرت
عباس کے بھی ہونگے چنانچہ
حضرت نے دعا کیا ہی حضرت
عباس کے واسطے اجعل
الخلافۃ باقیۃ فی عقبہ
انتیسویں حدیث میں جس خلیفہ ۲۹

۲ نعت اللہ داعی اللہ منذر نذیر مشفع رحیم حلیم متواضع صابر ۲

فتح بنا رواہ الطبرانی کذا فی کنوز الدقائق لعبد الرؤف

شروع ہوا مجھسے ۳۲ روایت کیا اسکو طبرانی نے ایسا ہی کنوز الدقائق مین عبد الرؤف

المنادی الفصل الرابع فی الخلیفۃ الاخر وعیسٰی علیہ

منادی کے فصل چوتھی بیان مین خلیفہ آخر اور عیسیٰ علیہ السلام کے

السلام ۳۳ وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسنے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتقوم الساعۃ حتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قائم ہوگی قیامت جب تک

تنزل الروم بالاعماق اوبدابق فیخرج الیھم جیش من المدینۃ

اترے لشکر روم کا اعماق یا بدابق مین پھر نکلیگا انکیطرف لشکر مدینے سے

من خیار اھل الارض یومئذ فاذا تصافوا قالت

نیک لوگون سے اہل زمین کے اسدن ہونگے پھر صف باندھینگے کہینگے

الروم خلوا بیننا وبین الذین سبوا منا نقاتلھم

رومی خالی کرو جگہ درمیا ہمارے اور درمیان ان لوگون کے جنھون نے قید کیا ہم مین سے لوگونکو لڑین

فیقول المسلمون لا واللہ لا نخلی بینکم وبین

ہم انسے پھر کہینگے مسلمان لوگ نہین قسم ہی اللہ کی نہین جگہ خالی کرینگے ہم

اخواننا فیقاتلونھم فینھزم ثلث

درمیان تمہارے اور درمیان اپنے بھائی لوگون کے

کے شان مین رجل من قریش فرمایاہی شاید اگر وہ حضرت عباس کے اولاد سے ہون تو عجب نہین اور لقب مہدی جنکا فرمایاہی وہ اولاد حضرت فاطمہ رض کے ہین بلکہ حضرت امام حسن رض کے چنانچہ حدیث سابق سے معلوم ہوا فقط

۳۲ ف

یعنے دین کی ابتدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی اور ملک حجاز فتح ہوا بعد حضرت کے خلفا کے وقت مین دین نے ترقی پکڑا اور روم اور شام اور ایران توران فتح ہوا اور جن کاموںکا انجام حضرت کو منظور تھا لیکن فرصت نملی وہ کام خلفا کے وقت مین انجام پائی جیسے اخراج مشرکین کا جزیرہ عرب سے اور جمع اور ترتیب قران شریف کی اور کتابت اسکی مصحف مین اور جماعت تراویح کی اسی طرح جو ملک خلفا کے وقت مین فتح نہین ہوا

محمد بن عبد اللہ (امیر معظم) بن الرشید جو عرب کے ۱۴ حصہ کا خود مختار بادشاہ ہی اور لاپتہ ہے

افسوس بہت بڑا وباحمیت امیر ۱۳۳۰ھ میں مرض ذات الجنب فوت ہوگیا یہ امیر محمد ابن عبد الوہاب کے پیرو تھے

موجودہ صدی کے آغاز میں ترکوں کو متواتر شکستیں دیکر بلاد عرب و حجاز سے مطلق خارج کر دیا

فرقہ ... کا ... مطلق العنان ... بغیر حرف الہام ربانی نے

لَا يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ

پھر لڑینگے اُنسے پھر شکست کھاکر بھاگینگے تہائی مسلمان نہیں توبہ قبول کریگا

اللہ اُنکی کبھی اور مارے جائینگے تہائی وہ افضل شہید ہونگے

عِنْدَ اللّٰهِ وَيَفْتَحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُوْنَ اَبَدًا فَيَفْتَحُوْنَ قُسْطَنْطِيْنِيَّةَ

نزدیک اللہ کے اور فتح کرینگے تہائی نہیں فتنے مین پڑینگے کبھی پھر فتح کرینگے قسطنطنیہ کو

فَبَيْنَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْمَغَانِمَ قَدْ عَلَّقُوْا سُيُوْفَهُمْ بِالزَّيْتُوْنِ

پھر جس ہنگام مین کہ بانٹتے ہونگے مال غنیمت کو لٹکائی ہونگی تلوارین درخت مین

اِذْ صَاحَ فِيْهِمُ الشَّيْطَانُ اَنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِيْكُمْ

کہ یکایک آواز دیگا اُنمین شیطان کہ بیشک مسیح دجال پیچھے تمہارے آیا گھر والونمین تمہارے

فَيَخْرُجُوْنَ وَذٰلِكَ بَاطِلٌ فَاِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَا هُمْ يُعِدُّوْنَ

پھر نکلینگے اور حال اُنکہ جھوٹھہ ہوگی پھر جب اوینگے شام مین نکلیگا دجال پھر اسوقت مین

لِلْقِتَالِ يُسَوُّوْنَ الصُّفُوْفَ اِذْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَيَنْزِلُ عِيْسَى

کہ یہ لوگ تیاری کرتے ہونگے لڑائی کی برابر کرتے ہونگے صفونکو جب اقامت کہی جاوگی نماز کی پھر

ابْنُ مَرْيَمَ فَاَمَّهُمْ فَاِذَا رَاٰهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ

اُترینگے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام پھر امامت کرینگے اُنکی ۳۲ پھر جب دیکھیگا انکو دشمن اللہ کا

الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهٗ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ

گھل جاگا جیسا گھلتا ہی نمک پانی مین پھر اگر چھوڑ دے اسکو عیسےٰ تو گھلتا چلا جاوے

یہانتک کہ ہلاک ہوجاوے ولیکن مارے گا اُس کو اللہ ؏

جیسے ہند سندھ چین ماچین خطا وختن وہ حضرت مہدی کے ہاتھ سے فتح ہوگا اور جن کامون کے کرنیکی خلفا کو فرصت نہ ملی جیسے بنای کعبہ کہ جس مین حطیم بھی داخل ہوجاوے وہ تمام حضرت مہدی کے ہاتھ سے انشاء اللہ تعالی انجام پاویگا لیس دین کا ابتدا انحضرت سے ہوی اور انتہا و اتمام اُسکا حضرت مہدی کے ہاتھ سے ہوگا فقط

۳

فقیر غنی مصدوق

خیر الاولیاء ضحوک

مصباح ذاکر الله راکب الملك

صاحب المعراج تابع النبی صلعم

(منقول از اسم اعظم مطبوعہ مفید عام سیالکوٹ سنہ ۱۳۰۱ھ صفحہ ۳۲)

۳۲

امامت سے مراد امامت جہاد بھی ہوسکتی ہی اور امامت نماز بھی ہوسکتی ہی لیکن دوسری حدیث مین آیا ہی کہ حضرت عیسیٰ امامت نماز کو قبول نکرینگے اور خلیفہ وقت کو کہینگے کہ

کرسی نامہ شیخ عبد القادر جیلانی رح

سلطان محی الدین - ابو محمد السید عبد القادر بن ابی صالح بن موسی جنگی دوست بن

عبد الله الخ.

بِيَدِهٖ فَيُرِيْهِمْ دَمَهٗ فِيْ حَرْبَتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۳۴ وَعَنْ
ہاتھ سے عیسٰے کے پھر دکھا دیگا عیسے لوگون کو خون اُسکا نیزہ مین اپنے روایتکیا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ
اِسکو مسلم نے اَور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ بیشک نہین قایم ہوگی

لَا تَقُوْمُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيْرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيْمَةٍ ثُمَّ قَالَ
قیامت جب تک نہ بانٹی جاوے میراث اَور نہین خوش ہون غنیمت سے پھر کہا

عَدُوٌّ يَجْمَعُوْنَ لِاَهْلِ الشَّامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ اَهْلُ الْاِسْلَامِ
دُشمن جمع کرینگے لشکر مقابلہ کو شام والونکے اَور جمع کرینگے لشکر واسطے مقابلہ اُنکے

يَعْنِي الرُّوْمَ فَيَتَشَرَّطُ الْمُسْلِمُوْنَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ
اہل اسلام یعنی یعنے روم والون کے واسطے پھر چُنین گے مسلمان لوگ لشکر واسطے موت نہ پھرے

اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُوْنَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيْءُ هٰؤُلَاءِ
مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ حائل ہوگی درمیان اُنکے رات پھر لوٹین گے یہہ اپنے

وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَتَشَرَّطُ الْمُسْلِمُوْنَ
ڈیرے پر اَور وہ اپنے ڈیرے پر دونون مین کوئی غالب نہوگا اَور فنا ہو جایگی جماعت

شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ اِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُوْنَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ
پھر چُنینگے مُسلمان لوگ لشکر واسطے موت کے کہ نہ پھرین مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ

اللَّيْلُ فَيَفِيْءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى
حائل ہوگی درمیان اُنکے رات پھر لوٹینگے یہہ اپنے ڈیرے پر اَور وہ اپنے ڈیرے پر کوئی

تمھین امامت کرو
مگر یہہ کہینگے کہ حضرت
امام ہمارے ادب کے
امامت نہ کرینگے پھر
آخر حضرت عیسے ع
امامت فرمادینگے
فقط

الشرطہ

الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع

انہیں غالب نہوگا اور فنا ہو جایگی جماعت پھر چنینگے مسلمان لشکر واسطے موت کے کہ نہ پھریں

الا غالبة فيقتتلون حتى يمسوا فيفيء هؤلاء وهؤلاء

مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ شام ہو جایگی پھر پھرینگے یہ اپنے ڈیرے پر اور وے

وكل غير غالب وتفنى الشرطة فاذا كان يوم الرابع

اپنے ڈیرے پر اور کوئی انہیں غالب نہوگا اور فنا ہو جایگی جماعت پھر جب ہوگا چوتھا دن

نهد اليهم بقية اهل الاسلام فيجعل الله الدبرة

قصد کرینگے اونکیطرف باقی اہل اسلام پھر ڈالیگا اللہ شکست اون دشمنون

عليهم فيقتتلون مقتلة لم ير مثلها حتى ان الطائر ليمر

پر پھر لڑینگے مسلمان ایسا لڑنا کہ نہیں دیکھا کوئی مثل اسکے یہانتک کہ بیشک

بجنباتهم فما يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الاب كانوا مائة

جانور گذریگا کنارون سے انکے پھر نہیں پیچھے ڈالیگا انکو یہانتک کہ گر پڑیگا مردہ ہوکر پھر گنے جاینگے

فلا يجدونه بقي منهم الا الرجل الواحد فباي غنيمة

اولاد ایکباپ کہ تھے سو پھر نپاوینگے اسکو باقی انمین سے مگر ایک مرد پھر بھلا کس لوٹ سے

يفرح واي ميراث يقسم فبينا هم كذلك اذ سمعوا

خوش کیے جاینگے اور کون میراث بانٹی جاوے گی پھر یہ لوگ اس حال مین

بباس هو اكبر من ذلك فجاءهم الصريخ ان الدجال

ہونگے ناگہان سنینگے خبر ایک لڑائی کی جو بڑی ہوگی اُس سے

قَدْ خَلَّفُوْهُمْ فِي ذَرَارِيْهِمْ فَيَرْفُضُوْنَ مَا فِي اَيْدِيْهِمْ وَ
پھر اوسکی انہیں آواز کہ بیشک دجال مقرر انکے پیچھے بیچ لڑکے بالوں میں پھر چھوڑ دینگے

يُقْبِلُوْنَ فَيَبْعَثُوْنَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيْعَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
جو ہاتھوں میں انکے ہوگا اور منہ کرینگے فرزندوں کیطرف پھر بھیجینگے دس سوار

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ اَسْمَاءَهُمْ وَاَسْمَاءَ اٰبَاءِهِمْ
خبر لانیکو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں البتہ خوب جانتا ہوں نام انکے اور نام

وَاَلْوَانَ خُيُوْلِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ
انکے باپکے اور رنگ گھوڑیکے انکے وہ بہتر سوار ونمیں ہونگے اوپر زمین کے اسدن

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
روایتکیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِيْنَةٍ جَانِبٌ مِّنْهَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سنا تمنے خبر ایک شہر کی جسکا ایک جانب

فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِّنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ
خشکی میں ہی اور ایکجانب دریا میں بولے فرماویا رسول اللہ فرمایا

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَغْزُوَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنْ بَنِيْ
نہیں کھڑی ہوگی قیامت جبتک جہاد نکریں اُسے ستر ہزار بنی

اِسْحَاقَ فَاِذَا جَاءُوْهَا نَزَلُوْا فَلَمْ يُقَاتِلُوْا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوْا
اسحاق پھر جب آوینگے اسپر اترینگے پھر نہیں لڑینگے ہتیار سے اور نہ چلاوینگے

بسہم قالوا

بِسَهْمٍ قَالُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْقُطُ اَحَدُ
تیر کہیں گے نہیں کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہی پھر گر پڑیگا

جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّاوِيْ لَا اَعْلَمُهُ
ایک جانب دو جانب میں سے کہا ثور ابن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں میں

اِلَّا قَالَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ الثَّانِيَةَ
اُسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کے طرف ہی پھر کہینگے دوسری بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا
نہیں ہی کوئی لایق پوجنے کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہی پھر گر پڑیگا

الْاٰخَرُ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ الثَّالِثَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
دوسرا جانب اُس کا پھر کہیں گے تیسری بار نہیں ہی کوئی لائق پوجنے کے مگر اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوْنَهَا ۴۲ ف
اور اللہ سب سے بڑا ہی پھر راہ کشادہ ہو جاگی واسطے انکے پھر داخل ہونگے

فَيَغْنَمُوْنَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْمَغَانِمَ
اُسمیں پھر لوٹ پاوینگے پھر جس حال میں بانٹتے ہونگے لوٹ کو

اِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيْخُ فَقَالَ اِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُوْنَ
ناگہاں آویگا انپاس فریاد کرنیوالا پھر کہیگا بیشک دجال نکلا پھر چھوڑ دینگے

۴۲ ف
اگلی لڑائی میں امتحان سخت انلوگون نے اٹھایا ہوگا اسواسطے اس قلعے کو رب العالمین محض اپنی تائید سے بغیر لڑائی کے فتح کرا دیگا فقط

كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذِهِ

ہر چیز کو اور پھریں گے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اور یہ

اَلْاَحَادِيْثُ الثَّلَاثَةُ فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ الْمَلَاحِمِ

حدیثیں تینوں مشکواۃ میں ہی باب الملاحم میں

۳۶ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے اس نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ ہماری اُمت سے

يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لڑا کریں گے حق پر غالب ہوا کریں گے قیامت کے دن تک

قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ

فرمایا پھر اتریگا عیسے ابن مریم علیہ السلام پھر کہے گا

اَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ

امیر اُن کا آؤ نماز پڑھواؤ ہم لوگوں کو پھر فرماویں گے نہیں بیشک

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ

بعض تمہارا بعضے پر سردار ہی بزرگی دی اللہ نے اس

الْاُمَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ

اُمت کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے ایسا ہی ہے مشکواۃ کے باب

نزول

نُزُوْلِ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ۳۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

نزول عیسی علیہ السّلام کے ؛ ف ۴۵ ؛ اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رضی الله عنہ اُسنے کہا کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے

وَاللّٰهِ لَیَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَکَمًا عَدْلًا

ف ۴۶ قسم ہی الله کی البتہ نازل ہونگے مریم کے بیٹے علیہ السلام حال آنکہ حاکم عادل ہونگے

فَلَیَکْسِرَنَّ الصَّلِیْبَ وَلَیَقْتُلَنَّ الْخِنْزِیْرَ وَ

پھر توڑینگے صلیب کو اور مار ڈالینگے سُور کو اور

لَیَضَعَنَّ الْجِزْیَةَ وَلَیَتْرُکَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا یُسْعٰی

موقوف کرینگے جزیہ کو اور چھوڑ دینگے جوان اونٹنی کو پھر نہیں سواری

عَلَیْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ

کرینگے لوگ اسپر اور البتہ چلی جاگی آدمیوں کے درمیان سے کینہ اور بغض اور حسد

وَلَیُدْعَوُنَّ اِلَی الْمَالِ فَلَا یَقْبَلُهُ اَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور البتہ بلائے جاینگے مال لینے کو پھر نہیں قبول کرے گا اُس کو کوئی روایت کیا اسکو مسلم نے

زَادَ فِیْ رِوَایَةِ الشَّیْخَیْنِ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَةُ

زیادہ کیا روایت میں بخاری و مسلم کے یہانتک کہ ہوگا ایک سجدہ

الْوَاحِدَةُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ثُمَّ یَقُوْلُ

بہتر تمام دنیا سے اور جو اُس میں ہی ؛ ف ۴۷ ؛ پھر کہتا تھا

؛ ف ۴۵ ؛

اِمامت نہ کرنے سے حضرت عیسےٰ ع کے کوئی یہہ نہ سمجھے کہ خلیفۂ آخر اُن پر مُفضل ہیں ؛ غیر نبی کو نبی پر تفضیل ہرگز ہو نہیں سکتی ؛ مگر چونکہ حضرت عیسےٰ اِس اُمّت کے نبی نہیں ہیں ؛ صِرف تائید کے واسطے دین محمدی کے آوینگے ؛ اِس واسطے اُمورات عُظّام کو انجام دینگے ؛ اور جزیات میں دخل نہ کرینگے ؛ خلیفۂ آخر کو حضرت عیسےٰ کے ساتھ وہ نسبت ہی ؛ جو حضرت ابوبکر رضی الله عنہ کو ہمارے حضرت کے ساتھ ہی ؛ البتہ اور خلفا میں مفضل معلوم ہوتے ہیں ؛ جیسے حضرت ابوبکر رضی الله عنہ اور خلفا میں مُفضل ہیں فقط

ابو هريرة اقرؤا ان شئتم وان من اهل الكتاب
ابوہریرہ پڑھو اگر تم چاہو اور نہیں کوئی اہل کتاب
الا ليؤمنن به قبل موته الآية وفي رواية
مگر البتہ ایمان لاویگا اُس پر قبل موت اسکے آخر آیت تک اور ایکروایتمیں
لهما قال كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم
ہی بخاری اور مسلم کے کیسی ہوگی خوشی تمکو جب اُتریگے تم میں عیسی ابن مریم
وامامكم منكم كذا في المشكوة في باب
اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا ایسا ہی ہی مشکوۃ کے باب میں
نزول عيسى عليه السلام وفي رواية ابي داؤد
نزول عیسی علیہ السلام کے اور ایکروایتمیں ابی داؤد کے یہہ ہی
ويهلك الله في زمانه الملل كلها الا الاسلام
اور ہلاک کریگا اللہ زمانیمیں اُنکے ساری ملتونکو سوائے اسلام کے
ويهلك المسيح الدجال ثم يمكث في الارض
اور ماریگے مسیح دجال کو پھر ٹھہرینگے زمین میں
اربعين سنة ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون وفي
چالیس برس پھر مر جائیگے اور نماز پڑھینگے اُنکے جنازے پر مسلمان لوگ اور ا
رواية لمسلم عن ابن عمر ثم يمكث في الناس سبع سنين
ایکروایتمیں مسلم کی ابن عمر سے ٹھہرینگے لوگونمیں سات برس

ف ٤٦
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعد نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حکومت اور عدالت خلیفۂ آخر حضرت عیسیٰ کو سپرد کرینگے اور آپ اطاعت اختیار کرینگے اِس سے معلوم ہوا کہ دوسری حدیثونمیں جو يملأ الارض قسطاً کا آیا ہی یہہ اُنکی شان میں نہیں ہی وہ مہدی کے شان میں ہی جو بیچ میں ہونگے فقط

ف ٤٧
یعنے بے رغبتی دنیا سے اور رغبت عبادت کی طرف ایسے لوگونمیں پیدا ہوگی فقط

لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ٣٨ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ

نواس بن

کہ ہوگی دو شخصوں کے درمیان عداوت :: اور روایت ہی

سِمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمعان سے اُسنے کہا کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا فِيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجُهٗ

ابکو

دجال کا پھر فرمایا اگر نکلا وہ اور میں تم میں رہا تو میں الزام دونگا

دُوْنَكُمْ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُءٌ

پہلے تمہارے اور اگر وہ نکلا اور نرہا میں تم میں تو ہر مرد

حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِنَّهٗ شَابٌّ

الزام دیگا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہی ہر مسلمان پر مقرر وہ جوان

قَطَطٌ عَيْنُهٗ طَافِيَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهٗ بِعَبْدِ الْعُزّٰى

ہی گھنگر والے بالوں والا آنکھ اُسکی نکلی ہوئی ہی گویا کہ میں شباہت دیتا ہوں اُسکی

بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ

عبد العزی بن قطن کے ساتھ :: ف ٤٨ :: پھر جو پاوے اُسکو تم میں تو چاہیے کہ

٤٨ ف :: عَبْدُ الْعُزّٰى ایک کافر تھا

سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

سر ے کی ایتین سورۂ کہف کی اُسپر پڑھے اور ایک روایتین

فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ بِفَوَاتِحِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ

فليقرء عليه بفواتح سورة الكهف ہی :: ف ٤٩ ::

فَاِنَّمَا جَوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهٖ اِنَّهٗ خَارِجٌ خَلَّةً
کیونکہ یہہ آیتین سبب اَمان کے ہین تمھارے لئے اُسکے فتنے سے مقرر وہ
بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَعَاثَ
نکلیگا شام اَور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالےگا داہنے اور فساد اتھاویگا
شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
بائین اَی خُدا کے بندو سو ثابت رہیو کہا ہمنے یا رسول الله
وَمَا لُبْثُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ
اَور کِس قدر اُسکو دیر ہو گی زمین پر فرمایا چالیس دن ایک دِن
كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَ
سال کے برابر اَور دوسرا دن جیسے مہینا اَور تیسرا دِن جیسے ہفتہ اَور
سَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
باقی دن اُسکے جیسے کہ یے تمھارے دن ہین کہا ہمنے یا رسول الله
فَذَالِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ اَتَكْفِيْنَا فِيْهِ
سو وہ دن جو برابر سال کے ہوگا کیا کفایت کریگی ہکو اُسمین
صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ لَا اقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قُلْنَا يَا ف ۵۰
نماز ایکھی دن کی فرمایا نہین تم اندازہ کرلینا اُس دن مین بقدر اُسکے
رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اِسْرَاعُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ
کہا ہمنے یا رسول الله اَور کیونکہ ہو گی جلد روی اُسکی زمین مین فرمایا

ف ۴۹ : یعنے اگلی روایت مین فواتح بقرہ کے اَور اِس روایت مین ساتھہ کہ ہی نقط

ف ۵۰ : یعنے جتنی دیر کے بعد اِن دنون مین نماز پڑھتے ہو اِس طرح اُس دن بھی انگل کرکے پڑھیو

كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ

جیسے مینہ کہ پیچھے سے اُسکو اُڑاتی ہی ہوا سو آویگا ایک قوم پاس

فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ

تو بلاویگا انکو سو وے ایمان لاوینگے اُسپر تو آسمانکو حکم کریگا سو وہ

وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ

پانی برساویگا اور زمین سو وہ جمادیگی ف۵۱ تو شام کو انکے مواشی

أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ

دراز کوہان ہوکر بہ نسبت سابق کے اور کُشادہ تھن ہوکر اور خوب تنکر

خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ

کوکھین ف۵۲ پھر آویگا دوسری قوم پاس تو بلاویگا انکو تو وے رد کرینگے اُسپر

قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ

اُسکے قول کو تو ہٹ جاویگا اُنکی طرف سے پھر رہینگے اُنپر قحط نہ

بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ

باقی رہیگا ہاتھونمیں اُنکے کچھہ مالون مین سے اُنکے اور نکلیگا ویرانے مین پھر

لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ

تو کہیگا اُس سے نکال خزانے اپنے تو ظاہر ہو جاوینگے اُسکے پاس خزانے بنے دہانکے جیسے بڑی

النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ

مکھی شہد کی ف۵۳ پھر بلاویگا ایک جوان مرد کو تو مارے گا اُسکو تلوار سے

ف۵۱
یعنے گھاس اور اناج

ف۵۲
یعنے موٹے تازے
ہو جاوینگے

ف۵۳
یعنے جیسے شہد کی مکھیاں
بڑی مکھی کی گرد ہجوم
کرتی ہین ۔

نَیَقْطَعُهُ جِزْلَتَیْنِ رَمْیَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ یَدْعُوْهُ
پھر کر ڈالیگا اُسکو دو ٹکڑے جیسے نشانہ دو ٹوک ہو جاتا ہی پھر بلا دیگا اُسکو
نَیُقْبِلُ وَیَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ یَضْحَكُ فَبَیْنَا هُوَ كَذٰلِكَ
سو وہ سامنے آدیگا روشن ہوگا چہرہ اُسکا ہنستا سو دجال اُسی حالمین ہوگا
اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ الْمَسِیْحَ بْنَ مَرْیَمَ فَیَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ
کہ ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسی بن مریم کو تو اُترینگے عیسی مینار سفید پاس
الْبَیْضَاءِ شَرْقِیَّ دِمَشْقَ بَیْنَ مَهْرُوْذَتَیْنِ وَاضِعًا
مشرق کی طرف شہر دمشق کے زرد رنگین جوڑا اپنے رکھے ہوے
كَفَّهُ عَلٰی اَجْنِحَةِ مَلَكَیْنِ اِذَا طَأْطَأَ رَاْسَهُ
ہاتھ اپنے پروں پر دو فرشتے کے جب عیسی جھکادینگے سر اپنا
قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِثْلَ جُمَانٍ كَاللُّؤْلُؤِ
ٹپکیگا پسینا اور جب اُٹھاوینگے سر اپنا بہینگے اُس سے موتی سی بوند
فَلَا یَحِلُّ لِكَافِرٍ یَجِدُ مِنْ رِیْحِ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ
سو نہین ممکن کسی کافر کو کہ پاوے بھاپ اُنکے دم کی مگر وہ مرجاویگا
وَنَفَسُهٗ یَنْتَهِیْ حَیْثُ یَنْتَهِیْ طَرْفُهٗ فَیَطْلُبُهٗ
اور دم اُنکا پہنچیگا جہانتک کہ اُنکی نظر پہنچیگی پھر تلاش کرینگے دجال کو
حَتّٰی یُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَیَقْتُلُهٗ ثُمَّ یَاْتِیْ عِیْسٰی
یہانتک کہ پاوینگے اُسکو باب لد پاس ف۵۴ سو قتل کرینگے اُسکو پھر آوینگے عیسی

ف۵۴ لد شام مین ایک پہاڑ کا نام ہے

قَوْمٍ قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ

لوگون پاس جنکو بچایا خدا نے دجال سے سو سہلا وینگے انکے چہرونکو اور

بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰهُ

خبر دینگے انکو بہشت کے درجات کی سو اسی حال مین ہونگے کہ ناگاہ حق تعالے

إِلٰى عِيْسٰى إِنِّيْ قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ

حکم کریگا عیسی کو نکالے ہین مینے ایسے بندے اپنے کہ نہین طاقت کسی کو

بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ إِلَى الطُّوْرِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ

اُنسے لڑنے کی سو پناہ مین لیجا میرے بندیکو طور کیطرف اور بھیجیگا خدا

يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ

یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر ایک بلندی سے نکل پڑینگے

فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلٰى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُوْنَ مَا فِيْهَا

تو گذرینگے پہلے لوگ انکے طبرستان کے دریا پر تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اسمین ہوگا

وَيَمُرُّ اٰخِرُهُمْ فَيَقُوْلُ لَقَدْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً مَاءٌ

اور آوینگے پچھلے لوگ انکے تو کہینگے کبھی تھا اس دریا مین پانی

ثُمَّ يَسِيْرُوْنَ حَتّٰى يَنْتَهُوْا إِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ

پھر چلینگے یہانتک کہ پہنچینگے درختونکے پہاڑ تک اور وہ پہاڑ

بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ

بیت المقدس کا ہی تو وے کہینگے البتہ ہم قتل کر چکے زمین والونکو آواب

فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ

قتل کرین گے آسمان والون کو تو مارین گے تیرون کو اپنے آسمان پر

فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوْبَةً دَمًا وَيُحْصَرُ

سو ڈالیگا خدا انپر تیرون کو خون آلودہ کیا ہوا اور گھیرے رہین گے

نَبِيُّ اللّٰهِ وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى يَكُوْنَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ

پیغمبر خدا کے اور اصحاب انکے یہان تک کہ ہوگا سر بیل کا واسطے ایک کے ان کے

خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِيْنَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ

افضل سو اشرفی سے تمہارے نزدیک آج ؛ف ۵۵ ؛ پھر دعا کرین گے

نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ

عیسیٰ خدا کے رسول اور انکے اصحاب سو بھیجیگا اللہ یاجوج ماجوج پر کیڑا

فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُوْنَ فَرْسٰى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

انکی گردنوں میں ف ۵۶ ؛ تو صبح تک سب مر جاوین گے مرنا ایک جان کا سا

ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُوْنَ

پھر اترین گے نبی اللہ کے عیسے اور انکے اصحاب زمین پر تو نہ پاوین گے

فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ ف ۵۷

زمین مین جگہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی اسکو انکی سڑاند اور گندگی سے

فَيُرْسِلُ اللّٰهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ

پھر بھیجیگا خدا چڑیان جیسے گردنین بڑے اونٹونکی کو اٹھا لیجاوینگے انکو اور پھینکدینگے انکو

:: ف ۵۵ ::
یعنے کھانے کی نہایت
تنگی ہو گی

:: ف ۵۶ ::
یعنے عذاب ہو گا اِس
طور سے کہ اُن کی گردنوں
کیڑا پیدا ہو گا

:: ف ۵۷ ::
یعنے تمام زمین پر اُن کی
سڑی لاشین پڑی ہونگی

حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ وَفِي رِوَايَةٍ تَطْرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ

جہان خدا چاہیگا اور ایک روایتین پھینکدینگے انکو نہبل مین ف ۵۸

وَيَسْتَوْقِدُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَ

اور جلاوینگے مسلمان کمانون کو ان کے اور تیرون کو اور

جِعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِيْنَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ

تیر دانون کو ان کے سات برس پھر برساویگا اللہ ایسا پانی کہ نہ

مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى

باقی رہیگا اس سے کوئی گھر مٹی کا اور اون کا سو دھو ڈالیگا زمین کو یہانتک

يَتْرُكُهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِيْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّيْ

کہ کر دیگا اسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ جما پھل اپنا پھیر دے

بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ

برکت اپنی تو اسدن کھا دیگا ایک گروہ ایک انار کو

وَيَسْتَظِلُّوْنَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ

اور سایہ مین بیٹھین گے اسکے چھلکے کے ف ۵۹ و برکت ہوگی دودھ مین

اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ

یہان تک کہ دودھار اونٹنی کفایت کریگی بڑے گروہ کو آدمیون کے اور دودھار

مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ

گاے کفایت کریگی ایک برادری کے لوگون کو اور دودھار بکری

ف ۵۸

نہبل بیت المقدس مین نام ایک جگہ کا ہی

ف ۵۹

یعنے اسکے چھلکے کو بنگلہ سا بناکر اسکے سایہ مین بیٹھین سگے

لتكفي الفخذ من الناس فبينا هم كذلك إذ بعث الله
کفایت کریگی ایک جدی لوگوں کو سو لوگ ہونگے اسی حالت میں کہ یکایک
ريحًا طيبة فتأخذهم تحت آباطهم فتقبض
بھیجیگا حق تعالی ایک ہوا پاک تو لگے گی نیچے بغلوں کے انکے تو قبض کریگی
روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شرار الناس
روح ہر مومن اور مسلم کی اور باقی رہ جاوینگے برے لوگ
يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة
بھرینگے آپس میں زمین میں گدھوں کی طرح سو انپر قایم ہوگی قیامت
رواه مسلم ٣٩ وعن عبد الله ابن عمر قال قال
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر سے اسنے کہا کہ فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل عيسى بن مريم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتریں گے عیسی ابن مریم
الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا واربعين
طرف زمین کے پھر نکاح کریں گے اور لڑکا ہوگا انکا اور ٹھہرینگے پینتالیس
سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا
برس پھر انتقال کریں گے پھر دفن ہونگے ساتھ ہمارے ہمارے قبر میں پھر نکلینگے ہم
وعيسى بن مريم في قبر واحد بين ابو بكر وعمر رواه
اور عیسی ابن مریم ایک قبر میں سے درمیان ابوبکر و عمر کے روایت اس کو

ابن الجوزی فی کتاب الوفا حدیث فی سیر الانبیاء
ابن جوزی نے کتاب الوفا مین ۔ یہہ ایک حدیث ہی سیرت مین نبیون کے

ع۲ وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال حدثنی
آور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اُسنے کہا کہ کہا مجھے

ابو سفیان ابن حرب من فیہ الی فی قال انطلقت
ابو سفیان ابن حرب نے روبرو ہمارے کہا ابو سفیان نے گیا مین

فی المدۃ التی کانت بینی وبین رسول اللہ صلی اللہ
اُس مدت مین کہ تھی میرے آور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

علیہ وسلم فبینا انا بالشام اذ جیء بکتاب من
مین صلح ہم تھے ملک شام مین ناگہانی آیا خط جانب سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ہرقل وکان دحیۃ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرقل کے طرف آور دحیہ

الکلبی جاء بہ فدفعہ الی عظیم بصری فدفعہ
کلبی لایا تھا اُسکو پھر پہنچایا دحیہ نے سردار کو بصری کے پھر بھیجا اُسکو

عظیم بصری الی ہرقل فقال ہرقل ہل ہہنا احد
سردار بصری نے طرف ہرقل کے پھر کہا ہرقل نے کیا ہی یہان کوئی

من قوم ہذا الرجل الذی یزعم انہ نبی قالوا نعم
قوم سے اُس مرد کے جو دعوی کرتاہی کہ وہ نبی ہی بولے ہان

فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ

پھر بلایا گیا میں ساتھ جماعت قریش کے پھر آئے ہم سب ہرقل کے پاس

فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ

پھر بٹھلائے گئے ہم روبرو اسکے پھر کہا کون تم میں قریب زیادہ ہی رشتے میں

هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ

اس مرد سے جو دعوی کرتا ہی کہ بیشک وہ نبی ہی کہا ابوسفیان نے کہا میں نے

أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي

میں ہوں پھر بٹھلایا مجھکو روبرو اپنے اور بٹھلایا ساتھیونکو میرے

ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ

پیچھے پھر بلایا ترجمہ کرنے والیکو اپنی زبان کے پھر کہا کہہ ان سکو کہ بیشک میں

هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ

پوچھونگا اس ابوسفیان سے حال اس مرد کا جو دعوی کرتا ہی کہ بیشک وہ نبی ہی پھر اگر جھوٹ بولے تو

قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ

تم سب جھٹلا دیجو اسکو کہا ابوسفیان نے قسم ہی اللہ کی اگر نہوتا ڈر اس بات کا کہ نقل کیا جاگا

الْكَذِبُ لَكَذَبْتُهُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ

مجھسے جھوٹ تو کہتا میں ہرقل سے جھوٹ پھر کہا ترجمانکو اپنے پوچھ اسکو کیسی ہی

حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ

ذات اسکی تم میں کہا ابوسفیان نے کہا میں نے وہ ہم میں ذات والا ہی

قال فهل كان

قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ اٰبَائِهٖ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ

کہا ہرقل نے پھر کیا ہوا ہی باپ دادوں مین اسکے کوئی بادشاہ کہا مین نے نہین کہا پھر کیا

كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهٗ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ قَالَ

تم تہمت دیتے تھے اُسکو جھوٹھ کی پہلے اِس دعوی کرنے نبوت کے کہا کہا

قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهٗ اَشْرَافُ النَّاسِ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ

مین نے نہین کہا اور جو لوگ تابع اُسکے ہین وہ لوگ نہین شراف لوگ ہین یا کم ذات ہین

قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ اَيَزِيْدُوْنَ اَمْ يَنْقُصُوْنَ

کہا کہا مین نے بلکہ ضعیف انکے کہا کیا بڑھا کرتے ہین یا کم ہوتے ہین

قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيْدُوْنَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ

کہا کہا مین نے نہین بلکہ زیادہ ہوتے ہین پوچھا کیا پھر جاتا ہی کوئی اُن سے

عَنْ دِيْنِهٖ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيْهِ سُخْطَةً لَهٗ قَالَ قُلْتُ لَا

دین سے اپنے بعد اسکے کہ پڑے اُسمین بسبب بُرا جاننے کے اسکو کہا مین نے نہین

قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ

پوچھا پھر بھلا تملوگ لڑتے ہوا اُس سے کہا مین نے ہان پوچھا پھر کسطرح ہوتی ہی لڑائی اُسکی

اِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ يَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ سِجَالًا

کہا مین نے ہوتی ہی لڑائی درمیان ہمارے اور درمیان اُسکے مانند ڈول کھینچنے کے کبھی اُسکا وار

يُصِيْبُ مِنَّا وَنُصِيْبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا

اور کبھی ہمارا وار کہا پھر عہد توڑتا ہی کہا مین نے نہین

وَنَحْنُ مِنْهُ فِیْ هٰذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِیْ مَا هُوَ صَانِعٌ

اور ہم اُسسے جدا ہین اِس مدت مین نہین جانتے کہ کیا کرنیوالا ہی

فِیْهَا قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَمْکَنَنِیْ مِنْ کَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِیْهَا

اُسمین کہا ابو سفیان نے کہ قسم ہی اللہ کی نہین قابو ملی مجھکو کسی باتکی کہ ملاوی مین

شَیْئًا غَیْرَ هٰذِهٖ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهٗ

اُسکو اُسمین کچھ سوا اسکے پوچھا پھر بھلا دعوی کیا اِس کا کسی نے پہلے اسکے

قُلْتُ لَا قَالَ التَّرْجُمَانُ قُلْ لَهٗ اِنِّیْ سَئَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهٖ

کہا مین نے نہین پھر کہا ترجمہ کرنیوالیکو اپنی باتکے کہہ اُسکو کہ مین نے پوچھا تجھسے ذات اسکی

فِیْکُمْ فَزَعَمْتَ اَنَّهٗ فِیْکُمْ ذُوْ حَسَبٍ وَكَذٰلِكَ

تو تونے جواب دیا کہ بیشک وہ ہم مین ذات والا ہی اور اسیطرح

الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِیْ اَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَاَلْتُكَ

رسول لوگ پیدا کیے جاتے ہین اشراف قوم مین اپنے اور پوچھا مین نے تجھسے کہ

هَلْ كَانَ فِیْ اٰبَائِهٖ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ

کیا باپ دادون مین اُسکے کوئی بادشاہ ہوا ہی تو جوابدیا تو نے کہ نہین پھر کہا مین نے

لَوْ كَانَ مِنْ اٰبَائِهٖ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ یَّطْلُبُ مُلْكَ

اپنے دلمین اگر ہوتا باپ دادا اُسکا بادشاہ کہتا مین اپنے دلمین کہ یہ شخص چاہتا ہی ملک

اٰبَائِهٖ وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهٖ اَضُعَفَاءُ هُمْ

اپنے باپ دادون کا اور پوچھا مین نے تجھ سے اسکے تابعدارونکا حال کیا ضعیف ہین قوم کے

أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاءُ هُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ

یا اشراف قوم کے تو کہا تو نے بلکہ ضعیف قوم کے ہیں اور ایسے ہی

الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ

ہوتے ہیں تابعدار لوگ رسولوں کے اور پوچھا میں نے تجھ سے بھلا تم لوگ تہمت دیتے تھے

قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

جھوٹ کی پہلے اس دعوی کرنیکے تو جواب دیا تو نے کہ نہیں تو سمجھا میں نے کہ ایسا نہو گا

لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيَكْذِبُ

کہ چھوڑ دیگا جھوٹھ باندھنا لوگوں پر پھر جا گا جھوٹھ باندھنے کو

عَلَى اللّٰهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ

اللہ پر اور پوچھا میں نے تجھ سے کیا پھر جاتا ہی کوئی اُن سے دین سے اپنے

بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سُخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا

بعد اُسکے کہ داخل ہوا دین میں بسبب بُرا جاننے دین کو اُسکے تو جواب دیا تو نے

وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ

کہ نہیں اور ایسا ہی ہی ایمان جب ملتی ہی بشاشت اُسکی دلوں کو

وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ

اور پوچھا میں نے تجھ سے کیا زیادہ ہوتے ہیں یا کم تو جواب دیا تو نے

أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ

کہ وہ زیادہ ہوتے ہیں اور ایسا ہی ایمان جبتک کہ پورا نہ پھیلے

وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوهُ

آور پوچھا مین نے تجھسے کیا تملوگ لڑتے ہو اُسسے تو جواب معلوم ہوا کہ تملوگ لڑتے ہو

فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ

آسے پھر ہوتی ہی لڑائی درمیان تمہارے اور درمیان اُسکے مانند ڈول

مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى

کھینچنے کے لیتا ہی وہ تم سے اور لیتے ہو تم اُس سے اور ایسا ہی حال رسولونکا

ثُمَّ يَكُونُ لَهُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ

کہ جانچے جاتے ہیں پھر ہوگا اُسیکا آخر کو غلبہ اور پوچھا مین نے تجھسے کیا عہد توڑتا ہی

فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ

تو جواب دیا تونے کہ وہ عہد نہیں توڑتا ہی اور ایسا ہی ہی حال رسولونکا کہ

وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ

عہد نہیں توڑتے اور پوچھا مین نے تجھسے کیا کہا ایسی بات کسی نے پہلے اسکے تو جواب دیا تونے

أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ

کہ نہیں تو کہا مین نے اپنے جی مین اگر کہا ہوتا ایسی بات کسی نے

قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ

آگے اسکے تو کہتا مین اپنے دلمین کہ یہ شخص تقلید کرتا ہی اُس بات کی جو کہی گئی پہلے

قَالَ بِمَا يَأْمُرُكُمْ قُلْنَا يَأْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

کہا ابوسفیان نے پھر کہا کیا حکم کرتا ہی تمکو کہا ہم نے حکم کرتا ہی نماز اور زکوۃ کا

والعفاف والصلة

وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ اِنْ يَكُ مَا تَقُوْلُ حَقًّا فَاِنَّهٗ

اور قرابت والون سے نیکی کا اور پرہیزگاری کا کہا اگر ہو جو کہتا ہی تو وہ بیشک

نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهٗ خَارِجٌ وَلَمْ اَكُ اَظُنُّهٗ

بیشک نبی ہی اور تحقیق مین تھا خوب جانتا کہ بیشک وہ نکلنے والا ہی اس زمانہ مین

مِنْكُمْ وَلَوْ اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنِّيْ اَخْلُصُ اِلَيْهِ لَاَحْبَبْتُ

اور نہ ہی گمان تھا مجھکو کہ تم مین نکلیگا اور اگر مین جانتا کہ مین پہنچ سکتا اسکے پاس

لِقَاءَهٗ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهٗ لَغَسَلْتُ عَنْ

شوق رکھتا ہون ملاقات کا اُسکے اگر ہوتا مین اسکے پاس تو دھوتا

قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهٗ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ

اُسکے پاؤن اور البتہ پہنچیگی حکومت اُسکی اس ملک پر جو نیچے میرے قدم کے ہی

ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر منگوایا خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

فَقَرَءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كَذَا فِي الْمِشْكٰوةِ فِيْ بَابِ

پھر پڑھا اُسکو روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے الباب مشکوۃ کے

عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ ﻫ تَمَّتِ الْاَرْبَعِيْنَ فِيْ اَحْوَالِ الْمَهْدِيِّيْنَ

باب علامات النبوۃ مین ف تمام ہوا رسالہ اربعین کا جو بیان مین ہی احوال مہدیون کے

ف: اس حدیث کو اسواسطے لکھا کہ احوال سے انبیا کے احوال خلفا کا لوگ معلوم کریں نائب کے احوال سے منیب کا احوال معلوم ہوتا ہی اور منیب کے احوال سے نائب کا حال فقط

اور ۲۵ محرم الحرام ۱۲۶۹ ہجری قدسی نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو کلکتہ کے مصری گنج مین چھاپا گیا

اعلام

برناظرین چہل حدیث واضح باد کہ سہ جا بعضے بعضے مضامین در فائدہ حین نوشتن فرو گذاشت شدہ بود آن مضامین را در حواشی بیرون از جدول تحریر شد امّا بلحاظ اینکہ صحاف اگر بوقت طیار کردن جلد از بی احتیاطی تراشد مومنین از فوائد آن مضامین محروم خواہند ماند بنا بران مضامین مرقومہ را ثانیاً درین صفحہ نوشتہ میشود کہ اگر وقت اگر اتفاق طبع این رسالہ افتد این مضامین را در موقع آنہا کہ نشان دادہ نوشتہ میشود نشانیدہ طبع فرمودہ شود فقط للہ و آن ایست

بحدیث ابی اسحاق بروایت حضرت علی رض فائدہ یسمی باسمِ نبیکم بصفحہ ۱۱ در سطر ۱۲ (حضرت کا نام اصل احمد ہی رب العالمین نے انجیل میں اسی نام کو مذکور فرمایا ہی مگر عرف محمد ہی فقط) میباید

و در فائدہ ہمین حدیث در آخران بعد کلام شاہ رفیع الدین صاحب ملحق خواہد شد بصفحہ ۱۴ بعد تمام شد ۲۹ سطرہ بعد لفظ فقط (اور شاہ عبد العزیز صاحب نے اثنا عشریہ میں لکھا ہی کہ بارہ سو ہجری کے حضرت مہدی کا انتظار چاہئے اور شروع میں صدی کے حضرت کی پیدائش ہی فقط) ہین قدر عبارت

و بحدیث عبد اللہ ابن مسعود در آخر فائدہ یملک العرب ملحق گردد اینقدر عبارت بصفحہ ۱۵ بعد تمام ۳ بعد سطر بعد لفظ فقط (یا اس حدیث کے دونو روایت شان میں خلیفہ آخر کے ہی اور اس حدیث کو ابو داؤد نے کئی راویوں سے روایت کیا ہی لیکن یملا الارض قسطا کا لفظ ایک ہی راوی نے ذکر کیا ہی اور اسم ابیہ اسم ابی کا لفظ حضرت علی کی روایت میں جو حضرت مہدی کے حال میں سابق گذری نہیں ہی فقط)

یا فتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قدرت کردگار می بینم — حالت روزگار می بینم
از نجوم این سخن نمیگویم — بلکه از کردگار می بینم
در خراسان و مصر و شام و عراق — فتنه و کارزار می بینم
همه را حال میشود دیگر — گر یکی در هزار می بینم
قصه بس غریب میشنوم — غصه در دیار می بینم
غارت و قتل لشکر بسیار — از یمین و یسار می بینم
بس فرومایگان بیحاصل — عالم و خوندکار می بینم
مذهب دین ضعیف می یابم — مبدع افتخار می بینم
دوستان عزیز هر قومی — گشته غمخوار و خوار می بینم
منصب و عزل و تنگی عمال — هر یکی را دو بار می بینم
ترک و تاجیک را بهم دیگر — خصمی و گیر و دار می بینم

مکر و تزویر و حیله در هر جا   از صغار و کبار می بینم
بقعهٔ خیر سخت گشت خراب   جای جمع شرار می بینم
اندکی امن گر بود امروز   در حد کوهسار می بینم
نبیت
گرچه می بینم این همه غمم   شادی غمگسار می بینم
بعد امسال و چند سال دگر   عالمی چون نگار می بینم
پادشاه هشام دانائی   سروری باوقار می بینم
حکم امسال صورتی دگرست   نه چوبیدار وار می بینم
غین ری سال چون گذشت از سال   بوالعجب کار و بار می بینم
گرد در آئینهٔ ضمیر جهان   گرد و زنگ و غبار می بینم
ظلمت ظلم ظالمان دیار   بی حد و بی شمار می بینم
جنگ و آشوب و فتنه و بیداد   درمیان و کنار می بینم
بنده را خواجه وش همی یابم   خواجه را بنده وار می بینم
هرکه او بار پار بود امسال   خاطرش زیر بار می بینم
سکهٔ نو زنند بر رخ زر   درهمش کم عیار می بینم
هر یک از حاکمان هفت اقلیم   دیگری را دوچار می بینم
ماه را روسیاه می نگرم   مهر را دل نگار می بینم
تاجر از دور دست بی همراه   مانده در رهگذار می بینم
حال هند و خراب می یابم   جور ترک و تتار می بینم

بعضی اشجار بوستان جهان — بی بهار و ثمار می بینم
همدلی و قناعت و کنجی — حالیا اختیار می بینم
غم مخور زانکه من درین تشویش — خرمی وصل یار می بینم
چون زمستان بی چمن بگذشت — شمس خوش بهار می بینم
دور او چون شود تمام بکام — پسرش یادگار می بینم
بندگان جناب حضرت او — بسر تاج دار می بینم
بادشاه تمام هفت اقلیم — شاه عالی تبار می بینم
صورت و سیرتش چو پیغمبر — علم و حلمش شعار می بینم
ید بیضا که با او تابنده — باز باذوالفقار می بینم
گلشن شرع را همی بویم — گل دین را ببار می بینم
تا چهل سال ای برادر من — دوران شهسوار می بینم
عاصیان از امام معصوم — خجل و شرمسار می بینم
غازی دوستدار دشمن کش — همدم و یار غار می بینم
زینت شرع و رونق اسلام — محکم و استوار می بینم
گنج کسری و نقد اسکندر — همه بر روی کار می بینم
بعد از آن خود امام خواهد بود — بس جهان را مدار می بینم
ا ح م و دال می خوانم — نام آن نامدار می بینم
دین و دنیا ازو شود معمور — خلق زو بختیار می بینم

مهدیِ وقت و عیسی دوران	هر دو را شهسوار می بینم
این جهان را چو مصر می نگرم	عدل او را حصار می بینم
هفت باشد وزیر سلطانم	همه را کامگار می بینم
بر کفِ دست ساقی وحدت	بادهٔ خوشگوار می بینم
تیغ آهن دلان زنگ زده	کُند و بی اعتبار می بینم
گرگ با میش و شیر با آهو	در چرا با قرار می بینم
ترک عیار مست می نگرم	خصم او در خُمار می بینم

نعمت الله نشسته در کنجی
از همه بر کنار می بینم

نعمت الله ولی که مرد صاحب باطن و از اولیاء کامل در هندوستان مشهور اند وطن اوشان در اطراف دهلی ست زمانهٔ شان پانصد و شصت هجری از دیوان اوشان معلوم میشود و در آن این ابیات در هندوستان مشهور و معروف ست چون در این ابیات احوال مهدی مذکور ست بنابران آن ابیات بزیور طبع آراسته شد المرقوم ۲۵ محرم الحرام ۱۲۶۸



26


TALIF-O-TASNIF LIBRARY
تالیف و تصنیف
لائبریری قادیان
QADIAN